DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.10.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومت معاشی سرگرمیوں کوفروغ دینے کے لئے پرعزم ہے،جعفرمندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	نوجوان دیانتداری اپنالیں تو کرپشن خودختم ہوجائے گی،سرفرازبگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	صحت کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح ہے،صوبائی وزیرصحت	انتخاب ودیگراخبارات
04	حکومت نوجوانوں کو پروپیگنڈوں سے بچانے کیلئے خصوصی اقدامات کررہی ہے،مشیرکھیل	مشرق ودیگراخبارات
05	امیرحمزہ زہری کی سیکورٹی حکام سے خصوصی ملاقات	جنگ ودیگراخبارات
06	ریکوڈک میں 3.5ارب ڈالرکی غیرملکی سرمایہ کاری کا معاہدہ،بلوچستان میں 75ہزارنوکریاں پیدا ہوں گی	مشرق ودیگراخبارات
07	چمن غیرقانونی طورپرمقیم افغان مہاجرین کیخلاف کریک ڈاؤن جاری	جنگ ودیگراخبارات
08	خواتین کوبریسٹ کینسر کے خلاف آگاہی فراہم کررہے ہیں ڈاکٹرز	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان فوڈاتھارٹی کی غیرمعیاری گوشت کی فروخت کیخلاف مہم کا آغاز	جنگ ودیگراخبارات
10	سول ہسپتال لواحقین سے ایدھی ٹرسٹ کے رضاکارنے پیسے طلب کئے ایم ایس	جنگ ودیگراخبارات
11	مکران سکاؤٹس کے کمانڈنٹ کادورہ تربت یونیورسٹی مختلف شعبوں کا معائنہ	جنگ ودیگراخبارات
12	محکمہ سوشل ویلفیئرمہلک امراض کے علاج کیلئے سہولیات فراہم کررہاہے،سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
13	حکومت منشیات کے ناسور کے خاتمے کیلئے بھرپوراقدامات کررہی ہے،سیکرٹری زراعت	جنگ ودیگراخبارات
14	حکومت سنجیدگی سے عوام کی فلاح وبہبود کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے،سیدال ناصر	جنگ ودیگراخبارات
15	بینوک کےاوپراوورہیڈبرج کامنصوبہ تبدیل کیاجائے،یونس عزیز	جنگ ودیگراخبارات
16	پاکستان ہمارامتحدہ صوبہ آئین کی بالادستی ہونی چاہئے،محمودخان اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
17	گوادرپانی بحران پرسیاست سے گریزکیاجائے،مولاناہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
18	قیام امن کیلئے مذہبی اورسیاسی ہم آہنگی ناگزیرہے،جمال رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

شکارپورریلوے ٹریک دھماکہ کا جعفرایکسپریس کی تین بوگیاں پٹڑی سے اترگئیں پانچ مسافرزخمی،تلاش آپریشن جاری جوڈیشنل کمپلیکس سے اغواہ ہونے والے قاضی بازیاب نہ ہوسکے،خضدارداری کی اپیل رنگ لائی جھاؤ سے اغواہ ہونے والاڈرائیوررہاہوگیا،مستونگ مسلح افرادنے نجی بینک سے لاکھوں روپےلوٹ لئے

عوامی مسائل:

پشین تعلیمی ادارے مستقل سربراہوں سے محروم جونیئرزکا آسرا،چمکان کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم مشکلات کاشکار ہیں،مغربی بائی پاس کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کاشکارٹرانسپورٹرمسافرپریشان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.10.2025

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"پاکستان اور چین کی دوستی ایک لازوال اور ناقابل شکست رشتہ ہے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ایک لازوال اور ناقابل شکست رشتہ ہے جو وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوتا ہے، یہ رشتہ باہمی اعتماد، قربانی اور اخلاص پر مبنی ہے جو آنے والی نسلوں کیلئے امن ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے میرا حالیہ دورہ چین انتہائی مفید اور نتیجہ خیز رہا جس کے دوران شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس اور بزنس ٹو بزنس کانفرنس میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے معاہدے طے پائے سی پیک پاکستان اور چین کے درمیان سب سے اہم مشترکہ منصوبہ ہے جو اب اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے پاکستان چین کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات پر فخر کرتا ہے ہم پرامید ہیں کہ دونوں ممالک اپنی شراکت داری کو نئے سنگ میل تک لے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی جمہوریہ چین کے 76ویں قومی دن پر چینی قیادت اور عوام کی دلی مبادکباد دیتے ہوئے کیا وزیراعظم شہباز شریف کا پاکستان اور چین کی لازوال اور برادرانہ تعلقات کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف اور حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ایک عرصے پر محیط اور چین پاکستان کا بہت ہی بہترین اور اچھا دوست ملک ہے جس نے پاکستان کی ہر مرحلے پر اس کا بھرپور ساتھ اور تعاون کیا ہے،

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان کا بڑا مسئلہ کرپشن ،وزیر اعلیٰ بلوچستان صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے پر عزم!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"نوجوانوں کو روزگار فراہمی یقینی بنانے کیلئے اقدامات ! "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "BHC Clears path for LG Polls" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی میں اختلافات سیاسی بے یقینی کا خاتمہ نہ ہو سکا "** کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"ژوب کے سرکاری سکولوں کا ایک اہم مسئلہ !!"** کے عنوان سے ساروان ناصر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"کیچ کلچرل فیسٹیول :علم ،ادب ،ثقافت اور عوامی شمولیت کا شاندار امتزاج "** کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

وسائل کم اور مسائل زیادہ، عوامی مشکلات بیک وقت حل کرنا ممکن نہیں، گورنر

عوامی مسائل اور تحفظات کو دور کرنے کیلئے شعوری کوششیں رہے ہیں، جعفر مندوخیل کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (ج ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مجموعی طور پر ہمارے وسائل کم لیکن مسائل بہت زیادہ ہیں جسکی سے تمام عوامی مشکلات کو بیک وقت حل کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے باوجود ہم عوامی مسائل اور تحفظات کو دور کرنے کیلئے شعوری کوششیں رہے ہیں۔ بارڈر ٹریڈ سے لیکر صنعت وتجارت تک اور تعلیمی اداروں سے لیکر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی تک ہم نہ صرف عوام کے درپیش مسائل کو سنتے ہیں بلکہ متعلقہ حکام کو بھی وقتاً فوقتاً آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ ان خیالات کا انہوں نے ممتاز تاجر صادق خان اوروزئی کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلاشک وشبہ چمن اور تفتان صوبہ بلوچستان کی دو اہم سرحدی تجارت کے مراکز ہیں جن سے ہزاروں لوگوں کا روزگار وابستہ ہیں۔ موجودہ حکومت بارڈر ٹریڈ کی ترقی کے ساتھ ساتھ پورے صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے پرعزم ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ عوامی شکایات کا فوری طور پر ازالہ کیا جائے۔ سرحدی تجارت کا فروغ صوبے کی سطح پر معاشی ترقی اور خوشحالی کیلئے ایک اہم محرک ہے۔ بعدازاں گورنر بلوچستان سے چمن کے مرکزی انجمن تاجران کے صدر حبیب اللہ اچکزئی کی قیادت میں ایک وفد نے علیحدہ ملاقات کی۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے پرعزم ہے، جعفر مندوخیل

چمن اور تفتان صوبہ بلوچستان کی دو اہم سرحدی تجارت کے مراکز ہیں جن سے ہزاروں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے

حقیقت ہے کہ قومی سطح متعدد بڑے تاجر پیشہ افراد کا تعلق چمن سے ہے، حبیب اللہ اچکزئی اور دیگر تاجروں سے گفتگو

کوئٹہ (ج ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مجموعی طور پر ہمارے وسائل کم لیکن مسائل بہت زیادہ ہیں جسکی سے تمام عوامی مشکلات کو بیک وقت حل کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے باوجود ہم عوامی مسائل اور تحفظات کو دور کرنے کیلئے شعوری کوششیں رہے ....

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں۔ بارڈر ٹریڈ سے لیکر صنعت وتجارت تک اور تعلیمی اداروں سے لیکر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی تک ہم نہ صرف عوام کے درپیش مسائل کو سنتے ہیں بلکہ متعلقہ حکام کو بھی وقتاً فوقتاً آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ ان خیالات کا انہوں نے ممتاز تاجر صادق خان اوروزئی کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلاشک وشبہ چمن اور تفتان صوبہ بلوچستان کی دو اہم سرحدی تجارت کے مراکز ہیں جن سے ہزاروں لوگوں کا روزگار وابستہ ہیں۔ موجودہ حکومت بارڈر ٹریڈ کی ترقی کے ساتھ ساتھ پورے صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے پرعزم ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ عوامی شکایات کا فوری طور پر ازالہ کیا جائے۔ سرحدی تجارت کا فروغ صوبے کی سطح پر معاشی ترقی اور خوشحالی کیلئے ایک اہم محرک ہے۔ بعدازاں گورنر بلوچستان سے چمن کے مرکزی انجمن تاجران کے صدر حبیب اللہ اچکزئی کی قیادت میں ایک وفد نے علیحدہ ملاقات کی۔ انہوں نے گورنر بلوچستان کو چمن کے تاجروں اور کاروباری حضرات کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
جلد 54 بدھ 14 ربیع الثانی 1447ھ 8 اکتوبر 2025ء نمبر 274

سب سے بڑا مسئلہ شورش نہیں کرپشن

نوجوان دیانتداری اپنالیں تو کرپشن خود ختم ہو جائیگی، سرفراز بگٹی

دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر نیا بلوچستان کھڑا ہو رہا ہے، میرٹ کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں

مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضی ہوسکتی ہے لیکن ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نیا بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہو رہا ہے نوجوان کسی بھی قوم کا حقیقی سرمایہ اور طاقت ہیں اگر نوجوان دیانت داری، سچائی اور خدمت کو اپنا شعار بنائیں تو معاشرے سے کرپشن، ناانصافی اور بدعنوانی خود بخود ختم ہو جائے گی۔ ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، باشعور اور ایماندار نوجوان ہیں۔ نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں بلکہ تحقیق کو فروغ دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بیوٹمز میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نعمان اسلم، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان یا شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے امن و امان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار نوجوان پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو لیکر آگے جانا ہے۔ آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضی ہوسکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں۔ نوجوانوں نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے، انھوں نے کہا کہ ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھا ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی انٹر یونیورسٹیز انسداد کرپشن ڈے اسپورٹس فیسٹیول کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 14 ربیع الثانی 1447ھ 08 اکتوبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 93

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. Mashriqqta2008@gmail | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے، میر سرفراز بگٹی

صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو کرپشن نے بری طرح متاثر کیا، امن وامان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکیورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں

نوجوان ریاست سے دور نہ ہوں، نوکری، مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہوسکتی ہے یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں

بلوچستان سے کرپشن کے تدارک کیلئے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جارہا ہے تاکہ دیانت داری کو یقینی بنایا جاسکے

صوبے کے عوام باصلاحیت، محب وطن اور جفاکش ہیں ضرورت صرف اس عزم کو منظم سمت دینے کی ہے، نوجوان اگر کرپشن کے خلاف متحد ہوجائیں تو مضبوط بلوچستان ملے گا، وزیر اعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے امن وامان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکیورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نعمان اسلم، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو لیکر آگے لیکر جانا ہے آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

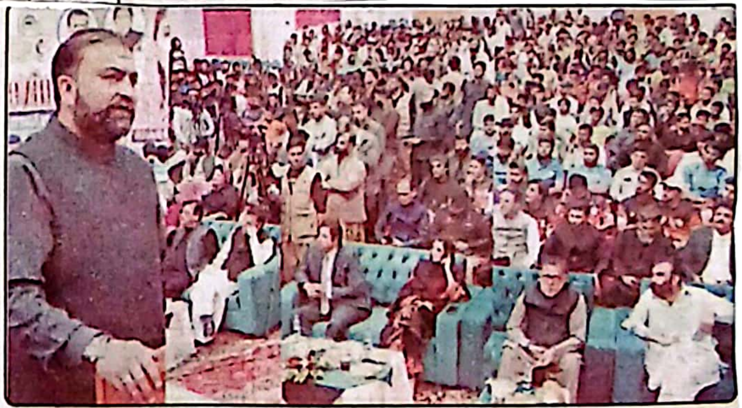

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی انٹر یونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہوسکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوانوں نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروار ہے ہیں انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے کرپشن کے تدارک کے لیے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جارہا ہے تاکہ ہر سطح پر شفافیت اور دیانت داری کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھا ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ہمارے دور میں کبھی بھی وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے اینٹی کرپشن کو کسی کو فیور دینے کے لیے فون نہیں گیا احتساب کے اداروں کو مکمل خودمختاری حاصل ہے اور کوئی فرد قانون سے بالاتر نہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے چیئرمین نے ایک انکوائری میں اپنے ہی سگے بھائی کے خلاف رپورٹ مرتب کی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ احتساب کا عمل کسی رشتہ داری یا دباؤ کا مرہون منت نہیں انہوں نے کہا کہ یہ نیا بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی

بھی قوم کا قیمتی سرمایہ اور طاقت ہیں اگر نوجوان دیانت داری، سچائی اور خدمت کو اپنا شعار بنالیں تو معاشرے سے کرپشن، ناانصافی اور بدعنوانی خود بخود ختم ہوجاتی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، باشعور اور ایماندار نوجوان ہیں نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں بلکہ تحقیق کو فروغ دیں حکومت سے نوجوانوں کی ناراضگی ہوسکتی ہے تاہم ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل عوام کی امانت ہیں جنہیں صرف عوامی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرنے کے لئے پرعزم ہیں ہر سرکاری افسر، استاد اور طالب علم پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض میں دیانت داری، سچائی اور شفافیت کو بنیادی اصول بنائے۔ کرپشن صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ ذمہ داریوں سے غفلت، اوقات کار میں کوتاہی اور عوامی اعتماد کی خلاف ورزی بھی کرپشن کے زمرے میں آتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم قانون کا احترام کریں اپنے فرائض ایمانداری سے انجام دیں، قومی وسائل کی حفاظت کریں اور اپنے قول و عمل میں شفافیت لائیں انہوں نے کہا کہ ریاست سے محبت کا ثبوت صرف نعرے نہیں بلکہ کردار اور عمل سے ظاہر ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے ادارہ جاتی شفافیت کے لیے مؤثر اصلاحات شروع کی ہیں اور بدعنوان عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔ دیانت دار افسران کی حوصلہ افزائی اور عوامی اعتماد کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. ۱

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 08 اکتوبر 2025ء بمطابق 14 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 275

بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ نام نہاد شورش نہیں کرپشن ہے، میر سرفراز بگٹی

...میں کرپشن ختم کئے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں، نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جارہا ہے، موجودہ حکومت نے احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھا

...کی اصل طاقت بندوق نہیں تعلیم یافتہ، باشعور اور ایماندار نوجوان ہیں نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں، آپ کی حکومت سے ناراضگی ہوسکتی ہے تاہم ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا، ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر خطاب

...ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ...بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے، جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے، امن وامان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکیورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نعمان اسلم، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو لیکر آگے لیکر جانا ہے آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہوسکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا، ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے کرپشن کے تدارک کے لیے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جارہا ہے تاکہ ہر سطح پر شفافیت اور دیانت داری کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہمارے دور میں کبھی بھی وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے اینٹی کرپشن کو کسی کو ٹیلیفون دینے کے لیے فون نہیں گیا احتساب کے اداروں کو مکمل خودمختاری حاصل ہے اور کوئی فرد قانون سے بالاتر نہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے چیئرمین نے ایک انکوائری میں اپنے ہی سگے بھائی کے خلاف رپورٹ مرتب کی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ احتساب کا عمل کسی رشتہ داری یا دباؤ کا مرہون منت نہیں انہوں نے کہا کہ یہ نیا بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہورہا ہے وزیراعلیٰ نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی قوم کا حقیقی سرمایہ اور طاقت ہیں

اگر نوجوان دیانت داری، سچائی اور خدمت کو اپنا شعار بنالیں تو معاشرے سے کرپشن، ناانصافی اور بدعنوانی خود بخود ختم ہوجاتی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، باشعور اور ایماندار نوجوان ہیں نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں بلکہ تحقیق کو فروغ دیں حکومت سے نوجوانوں کی ناراضگی ہوسکتی ہے تاہم ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل عوام کی امانت ہیں جنہیں صرف عوامی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرنے کے لئے پرعزم ہیں ہر سرکاری افسر، استاد اور طالب علم پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض میں دیانت داری، سچائی اور شفافیت کو بنیادی اصول بنائے۔ کرپشن صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ ذمہ داریوں سے غفلت، اوقات کار میں کوتاہی اور عوامی اعتماد کی خلاف ورزی بھی کرپشن کے زمرے میں آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم قانون کا احترام کریں اپنے فرائض ایمانداری سے انجام دیں، قومی وسائل کی حفاظت کریں اور اپنے قول و فعل میں شفافیت لائیں انہوں نے کہا کہ ریاست سے محبت کا ثبوت صرف نعرے نہیں بلکہ کردار اور عمل سے ظاہر ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے ادارہ جاتی شفافیت کے لیے موثر اصلاحات شروع کی ہیں اور بدعنوان عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔ دیانت دار افسران کی حوصلہ افزائی اور عوامی اعتماد کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محب وطن اور جفاکش ہیں ضرورت صرف اس عزم کو منظم سمت دینے کی ہے آج کے نوجوان اگر کرپشن کے خلاف متحد ہوجائیں تو آنے والی نسلوں کو ایک صاف، شفاف اور مضبوط بلوچستان ملے گا انہوں نے اسپورٹس فیسٹیول کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور برداشت پیدا کرتے ہیں جو ایک صحت مند اور کرپشن فری معاشرے کے لیے ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم سب کو مل کر کرپشن کے خلاف جدوجہد کرنی ہے یہ صرف ایک ادارے یا حکومت کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے نوجوان ہی وہ قوت ہیں جو بلوچستان کو دیانت داری، محنت اور خدمت کے راستے پر لے جاسکتے ہیں انہوں نے بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، سیکرٹری ورالبلوچ سمیت تمام ٹیم کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسی مثبت سرگرمیوں کا تسلسل پوری قوت کے ساتھ آئندہ بھی جاری وساری رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 294 | بدھ، 14 ربیع الثانی، 8 اکتوبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

امن وامان یا نام نہاد شورش نہیں "کرپشن" سب سے بڑا مسئلہ، وزیر اعلیٰ

کرپشن نے صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا، نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، سرفراز بگٹی

ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں تعلیم یافتہ اور ایماندار نوجوان ہیں، بیوٹمز میں سپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے امن وامان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی

(باقی صفحہ 5 نمبر 28)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی انٹر یونیورسٹیز اینٹی کرپشن ڈے سپورٹس فیسٹول کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ممکن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نعمان اسلم، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو آگے لیکر جانا ہے آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہو سکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کرا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے کرپشن کے تدارک کے لیے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جا رہا ہے تاکہ ہر سطح پر شفافیت اور دیانت داری کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہمارے دور میں کبھی بھی وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے اینٹی کرپشن کو کسی کو فیور دینے کے لیے فون نہیں گیا احتساب کے اداروں کو مکمل خودمختاری حاصل ہے اور کوئی فرد قانون سے بالاتر نہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے چیئرمین نے ایک انکوائری میں اپنے ہی سگے بھائی کے خلاف رپورٹ مرتب کی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ احتساب کا عمل کسی رشتہ داری یا دباؤ کا مرہون منت نہیں انہوں نے کہا کہ یہ نیا بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی قوم کا حقیقی سرمایہ اور طاقت ہیں اگر نوجوان دیانت داری، سچائی اور خدمت کو اپنا شعار بنالیں تو معاشرے سے کرپشن، ناانصافی اور بدعنوانی خود بخود ختم ہو جاتی ہے انہوں نے کہا

کہ ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، باشعور اور ایماندار نوجوان ہیں نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں بلکہ تحقیق کو فروغ دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ١

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 بدھ 08 اکتوبر 2025ء بمطابق 14 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 274

بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ شورش نہیں کرپشن ہے، وزیراعلیٰ

ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا

بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہو رہا پہلی بار میرٹ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی انٹر یونیورسٹیز انسداد کرپشن ڈے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے امن و امان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکیورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نعمان اسلم، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار میرٹ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو لیکر آگے لیکر جانا ہے آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہو سکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے۔

C

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت ا
حکو

Bullet No. 1

e No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | بدھ 08 اکتوبر 2025ء بمطابق 14 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔274

بلوچستان کا مسئلہ امن نہیں کرپشن ہے، احتساب کے عمل کو تیز کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

امن وامان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں ہے، صوبے میں کوئی نوکری نہیں بکے گی

ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں، بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے

بلوچستان سے کرپشن کے تدارک کے لیے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جارہا ہے تاکہ ہر سطح پر شفافیت اور دیانت داری کو یقینی بنایا جاسکے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے امن وامان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسداد کرپشن ڈے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نعمان اسلم، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو لیکر آگے لیکر جانا ہے آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہوسکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے کرپشن کے تدارک کے لیے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جارہا ہے تاکہ ہر سطح پر شفافیت اور دیانت داری کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہمارے دور میں کبھی بھی وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ سے اینٹی کرپشن کو کسی کو لیو دینے کے لیے فون نہیں گیا احتساب کے اداروں کو مکمل خودمختاری حاصل ہے اور کوئی فرد قانون سے بالاتر نہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے چیئرمین نے ایک انکوائری میں اپنے ہی سگے بھائی کے خلاف رپورٹ مرتب کی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ احتساب کا عمل کسی رشتہ داری یا دباؤ کا مرہون منت نہیں انہوں نے کہا کہ یہ نیا بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہورہا ہے وزیراعلیٰ نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی قوم کا حقیقی سرمایہ اور طاقت ہیں اگر نوجوان دیانت داری، سچائی اور خدمت کو اپنا شعار بنالیں تو معاشرے سے کرپشن، ناانصافی اور بدعنوانی خودبخود ختم ہوجاتی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، باشعور اور ایماندار نوجوان ہیں نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں بلکہ تحقیق کو فروغ دیں حکومت سے نوجوانوں کی ناراضگی ہوسکتی ہے تاہم ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل عوام کی امانت ہیں جنہیں صرف عوامی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرنے کے لئے پرعزم ہیں ہر سرکاری افسر، استاد اور طالب علم پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض میں دیانت داری، سچائی اور شفافیت کو بنیادی اصول بنائے۔ کرپشن صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ ذمہ داریوں سے غفلت، اوقات کار میں کوتاہی اور عوامی اعتماد کی خلاف ورزی بھی کرپشن کے زمرے میں آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم قانون کا احترام کریں اپنے فرائض ایمانداری سے انجام دیں، قومی وسائل کی حفاظت کریں اور اپنے قول وفعل میں شفافیت لائیں انہوں نے کہا کہ ریاست سے محبت کا ثبوت صرف نعرے نہیں بلکہ کردار اور عمل سے ظاہر ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے ادارہ جاتی شفافیت کے لیے مؤثر اصلاحات شروع کی ہیں اور بدعنوان عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔ دیانت دار افسران کی حوصلہ افزائی اور عوامی اعتماد کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محب وطن اور جفاکش ہیں ضرورت صرف اس عزم کو منظم سمت دینے کی ہے آج کے نوجوان اگر کرپشن کے خلاف متحد ہوجائیں تو آنے والی نسلوں کو ایک صاف، شفاف اور مضبوط بلوچستان ملے گا انہوں نے اسپورٹس فیسٹیول کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم وضبط، ٹیم ورک اور برداشت پیدا کرتے ہیں جو ایک صحت مند اور کرپشن فری معاشرے کے لیے ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم سب کو مل کر کرپشن کے خلاف جدوجہد کرنی ہے یہ صرف ایک ادارے یا حکومت کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے نوجوان ہی وہ قوت ہیں جو بلوچستان کو دیانت داری، محنت اور خدمت کے راستے پر لے جا سکتے ہیں انہوں نے بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، سیکرٹری درا بلوچ سمیت تمام ٹیم کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسی مثبت سرگرمیوں کا تسلسل یوتھ پالیسی سمیت آئندہ بھی جاری و ساری رکھا جائے گا

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 77 | بدھ 08 اکتوبر 2025ء، 14 ربیع الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 37

بلوچستان کے وسائل عوام کی امانت ہیں، میر سرفراز بگٹی

وسائل صرف عوامی فلاح و بہبود کیلئے استعمال کرنے کیلئے پرعزم ہیں ہر سرکاری افسر، استاد اور طالب علم پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض میں دیانت داری اور شفافیت کو بنیادی اصول بنائیں۔ کرپشن صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ ذمہ داریوں سے غفلت، اوقات کار میں کوتاہی اور عوامی اعتماد کی خلاف ورزی بھی کرپشن کے زمرے میں آتی ہے

بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے، بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، یوتھ نے اس پاکستان کو لیکر آگے لیکر جانا ہے، میر سرفراز بگٹی کا بیوٹمز میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے

اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سول ماسٹر پلان سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے امن و امان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سکیورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نعمان اسلم، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو لیکر آگے لیکر جانا ہے آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہو سکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا، ریاست سے ٹکراؤ کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم

اپنے فرائض میں دیانت داری، سچائی اور شفافیت کو بنیادی اصول بنائے۔ کرپشن صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ ذمہ داریوں سے غفلت، اوقات کار میں کوتاہی اور عوامی اعتماد کی خلاف ورزی بھی کرپشن کے زمرے میں آتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم قانون کا احترام کریں اپنے فرائض ایمانداری سے انجام دیں، قومی وسائل کی حفاظت کریں اور اپنے قول و فعل میں شفافیت لائیں انہوں نے کہا کہ ریاست سے محبت کا ثبوت صرف نعرے نہیں بلکہ کردار اور عمل سے ظاہر ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے ادارہ جاتی شفافیت کے لیے مؤثر اصلاحات شروع کی ہیں اور بدعنوان عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔ دیانت دار افسران کی حوصلہ افزائی اور عوامی اعتماد کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محب وطن اور جفاکش ہیں ضرورت صرف اس عزم کو منظم سمت دینے کی ہے آج کے نوجوان اگر کرپشن کے خلاف متحد ہو جائیں تو آنے والی نسلوں کو ایک صاف، شفاف اور مضبوط بلوچستان ملے گا انہوں نے اسپورٹس فیسٹیول کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور برداشت پیدا کرتے ہیں جو ایک صحت مند اور کرپشن فری معاشرے کے لیے ناگزیر ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سب کو مل کر کرپشن کے خلاف جدوجہد کرنی ہے یہ صرف ایک ادارے یا حکومت کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے نوجوان ہی وہ قوت ہیں جو بلوچستان کو دیانت داری، محنت اور خدمت کے راستے پر لے جا سکتے ہیں انہوں نے بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، سیکرٹری دوستین بلوچ سمیت تمام ٹیم کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسی مثبت سرگرمیوں کا تسلسل یوتھ پالیسی سمیت آئندہ بھی جاری و ساری رکھا جائے گا۔

DAILY ZAMANA
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: [illegible]
جلد 80 | بدھ 18 اکتوبر 2025ء، 14 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 275

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان یا نام نہاد شورش نہیں کرپشن ہے: وزیراعلیٰ بگٹی

ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا

بلوچستان سے کرپشن، کے تدارک کے لیے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور

نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے امن و امان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکیورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ

کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی،

انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نعمان اسلم، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو لیکر آگے لیکر جانا ہے آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہو سکتی ہے اور یہ

مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے کرپشن کے تدارک کے لیے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جا رہا ہے تاکہ ہر سطح پر شفافیت اور دیانت داری کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہمارے دور میں کبھی بھی وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے اینٹی کرپشن کو کسی کو ریلیف دینے کے لیے فون نہیں گیا احتساب کے اداروں کو مکمل خودمختاری حاصل ہے اور کوئی فرد قانون سے بالاتر نہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے چیئرمین نے ایک انکوائری میں اپنے ہی سگے بھائی کے خلاف رپورٹ

مرتب کی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ احتساب کا عمل کسی رشتہ داری یا دباؤ کا مرہون منت نہیں انہوں نے کہا کہ یہ نیا بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی قوم کا حقیقی سرمایہ اور طاقت ہیں اگر نوجوان دیانت داری، سچائی اور خدمت کو اپنا شعار بنا لیں تو معاشرے سے کرپشن، ناانصافی اور بدعنوانی خود بخود ختم ہو جاتی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، باشعور اور ایماندار نوجوان ہیں نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں بلکہ تحقیق کو فروغ دیں حکومت سے نوجوانوں کی ناراضگی ہو سکتی ہے تاہم ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل عوام کی امانت ہیں جنہیں صرف عوامی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرنے کے لئے پرعزم ہیں ہر سرکاری افسر، استاد اور طالب علم پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض میں دیانت داری، سچائی اور شفافیت کو بنیادی اصول بنائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | بدھ 08 اکتوبر 2025، 14 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 177

Bullet No. 1

Page No. 16

وزیراعلیٰ بگٹی

بڑا مسئلہ امن و امان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے

نے اس پاکستان کو آگے لیکر جانا ہے، آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے، آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہوسکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں ...

... میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں، وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں ...

کوئٹہ (سید راحیل شاہ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے، امن و امان کے چیلنج بقیہ 1 صفحہ 6 پر

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے، کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز سپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے، نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو آگے لیکر جانا ہے، آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے، آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہوسکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا، ریاست سے ناراضگی کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوانوں نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا، اس ملک کے لئے کام کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی، ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے کرپشن کے تدارک کے لیے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن، انٹیلی جنس اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جا رہا ہے تاکہ ہر سطح پر شفافیت اور دیانت داری کو یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھا ہے۔وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہمارے دور میں کبھی بھی وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے اینٹی کرپشن کو کسی کو چھوڑنے کے لیے فون نہیں کیا، احتساب کے اداروں کو مکمل خودمختاری حاصل ہے اور کوئی فرد قانون سے بالاتر نہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے چیئرمین نے ایک انکوائری میں اپنے ہی سگے بھائی کے خلاف رپورٹ مرتب کی، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ احتساب کا عمل کسی رشتہ داری یا دباؤ کا مرہون منت نہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ نیا بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہو رہا ہے۔وزیراعلیٰ نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی قوم کا حقیقی سرمایہ اور طاقت ہیں، اگر نوجوان دیانت داری، سچائی اور خدمت کو اپنا شعار بنالیں تو معاشرے سے کرپشن، ناانصافی اور بدعنوانی خود بخود ختم ہوجاتی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، باشعور اور ایماندار نوجوان ہیں، نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں بلکہ تحقیق کو فروغ دیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل عوام کی امانت ہیں جنہیں صرف عوامی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز انٹر یونیورسٹیز اینٹی کرپشن ڈے سپورٹس فیسٹیول کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

[illegible] اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سول [illegible] سے متعلق منعقدہ اجلاس [illegible] کر رہے ہیں

سابق پرنسپل شہید پروفیسر غلام ... بلوچ کی والدہ انتقال کر گئیں

... (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ڈگری ... کے سابق پرنسپل شہید پروفیسر غلام ...

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 230

بدھ 8 اکتوبر 2025ء | 14 ربیع الثانی | 1447ھ | رجسٹرڈ ایس سی پی-10

بلوچستان کا بڑا مسئلہ کرپشن ہے، امن و امان یا نام نہاد شورش نہیں، سرفراز بگٹی

کرپشن نے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا، خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

نیا بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہو رہا، ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں، خطاب

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے امن و امان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکیورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نعمان اسلم، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو لیکر آگے لیکر جانا ہے آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، جیسے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہوسکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں

42,906 طلبا و طالبات کو تعلیمی وظائف فراہم کیے، وزیراعلیٰ

ہر ضلع کے ٹاپ 10 طلبا اور ٹاپ 10 طالبات کے لیے خصوصی انعامات مقرر کیے گئے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان میٹرک بورڈ کے تحت ہر ضلع کے ٹاپ 10 طلبا اور ٹاپ 10 طالبات کے لیے خصوصی انعامات مقرر کیے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 18 ماہ میں بلوچستان کے مجموعی طور پر 42,906 طلبا و طالبات کو تعلیمی وظائف فراہم کیے جا چکے ہیں، جن میں لڑکے: 22,311 (52%) اور لڑکیاں: 20,595 (48%) شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ اقدامات بلوچستان میں تعلیم کے فروغ اور طلبا و طالبات کو حوصلہ افزائی دینے کے لیے کیے جا رہے ہیں تاکہ تعلیم کو ہر سطح پر فروغ دیا جا سکے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

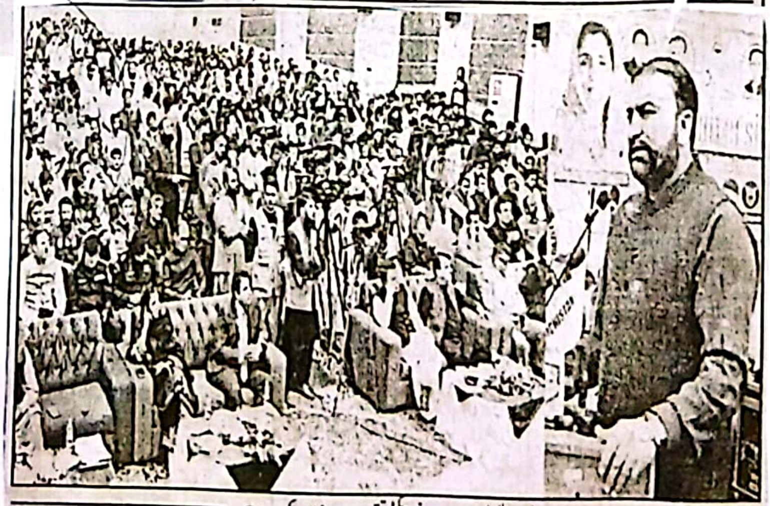

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1242 QUETTA Wednesday October 08, 2025 / Rabi' al-Thani 14, 1447 Rs:

12

Bugti urges united effort to curb corruption, build transparent Balochistan

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti emphasized that combating corruption is a shared responsibility, urging the youth to unite in building a prosperous, resilient, and transparent Balochistan for future generations.

He added that corruption is Balochistan's foremost challenge, having undermined the integrity of provincial departments, affected social cohesion and eroded the youth's trust in public institutions.

Speaking at the closing ceremony of the Inter-University Sports Festival held at BUITEMS on Anti-Corruption Day, Sarfraz Bugti emphasized that the security forces are fully equipped to handle law and order challenges, while development and governance are impossible without rooting out corruption from the province.

Sarfraz Bugti announced the launch of Balochistan's first-ever Youth Policy, urging the young people to foil propaganda against the homeland and remain committed to the state.

He acknowledged grievances related to employment and governance but stressed that these should not lead to alienation from the nation.

"The youth must not become part of any propaganda against Pakistan and must work for the development of the country," he added.

Highlighting merit-based reforms, Sarfraz Bugti noted that over 12,000 to 16000 teachers had been recruited in the Education Department purely on merit and we are introducing this consistency of merit in every sector. He pledged to expand sports infrastructure and provide ample opportunities for youth engagement.

To combat corruption, the Chief Minister said the government is strengthening oversight bodies including NAB, the Chief Minister Inspection Team, and the Anti-Corruption Establishment. He emphasized that accountability processes are transparent from any political and personal influence.

Sarfraz Bugti shared that the Chairman of the Chief Minister Inspection Team had filed a report against his own brother, underscoring the administration's commitment to transparency.

Addressing the youth, Bugti called the youth as true strength of the nation, urging them to embrace honesty and service. He stressed that corruption extends beyond financial misconduct to include negligence and breach of public trust.

Sarfraz Bugti reiterated that Balochistan's resources are a public trust and must be used solely for the welfare of its people. He called on all citizens including officials, educators, and students to uphold integrity and transparency in their roles.

He concluded by praising the organizers of the Sports Festival, noting that such events foster discipline, teamwork, and tolerance values essential for a corruption-free society.

Sarfraz Bugti affirmed the government's commitment to continuing youth-focused initiatives, including a forthcoming Youth Summit. The event was also addressed by Advisor to the chief minister for Sports and Youth Affairs Meena Majeed Baloch, Director General NAB Balochistan Nauman Aslam, and BUITEMS Vice Chancellor Professor Dr Khalid Hafeez.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 08 OCT 2025 Page No. 13

صحت کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر صحت

رورل ہیلتھ سینٹر ولیج ایڈ کے قیام سے علاقے کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات میسر آئینگی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے آج ایگریکلچر ریسرچ کالونی سریاب میں رورل ہیلتھ سینٹر ولیج ایڈ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر علاقے کے عمائدین، محکمہ صحت کے افسران اور شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ اور حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ رورل ہیلتھ سینٹر کے قیام سے علاقے کے عوام کو صحت کی بہتر اور معیاری سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت اور صحت کے شعبے میں اصلاحات حکومتِ بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیخ زاہد اسپتال میں ٹراما سینٹر کا قیام بھی علاقے کے عوام کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی حکومت صحت، تعلیم اور ترقی کے ہر میدان میں انقلابی اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات میسر آئیں اور بلوچستان ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو۔ علاقے کے عوام نے رورل ہیلتھ سینٹر کے قیام پر صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ، حاجی علی مدد جتک اور حکومتِ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے انہیں بنیادی صحت کی سہولتیں ان کے علاقے میں ہی دستیاب ہوں گی۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت نوجوانوں کو پروپیگنڈوں سے بچانے کیلئے خصوصی اقدامات کر رہی ہے، مشیر کھیل

نوجوان اپنی توانائیاں علم، کھیل اور سماجی خدمت کے میدان میں صرف کریں، مینا مجید بلوچ

اگر نوجوان نظم و ضبط کو شعار بنالیں تو کرپشن جیسے جرائم خود بخود ختم ہوجاتے ہیں، یونیورسٹی میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی قوم کی ریڑھ کی ہڈی اور ترقی کی اصل قوت ہیں بلوچستان حکومت نوجوانوں کی فلاح، تعلیم اور مثبت کردار سازی کیلئے سنجیدہ اور موثر اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی توانائیاں علم، تحقیق، کھیل اور سماجی خدمت کے میدان میں صرف کریں تاکہ بلوچستان کو ایک مضبوط، پرامن اور باوقار صوبہ بنایا جا سکے یہ بات انہوں نے بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز میں منعقدہ انٹر......... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

یونیورسٹیز اینٹی کرپشن ڈے اسپورٹس فیسٹیول 2025 کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی صوبائی مشیر مینا مجید بلوچ نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کی تعمیر و ترقی کا محور ہوتے ہیں، اگر وہ دیانت داری، نظم و ضبط اور تحقیق کو اپنا شعار بنالیں تو معاشرے سے کرپشن اور بدعنوانی جیسے جرائم خود بخود ختم ہوجاتے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کی قیادت اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کیلئے صوبائی سطح پر موثر پالیسیاں تشکیل دی ہیں، تاکہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرکے صوبے کی ترقی میں فعال کردار ادا کرسکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ریاست مخالف پروپیگنڈے سے بچانے کیلئے شعور و آگاہی مہم پر خصوصی دے رہی ہے نوجوان سمجھداری اور ہوشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کسی بھی ایسے بیانیے یا عمل کا حصہ نہ بنیں جو ریاست یا قومی مفاد کے خلاف ہو

امیر حمزہ زہری کی سکیورٹی حکام سے خصوصی ملاقات

عوام سکیورٹی فورسز سے تعاون کریں کسی کے ساتھ زیادتی نہیں ہوگی، صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ بابا محمد امیر حمزہ خان زہری نے تحصیل زہری کے حالات پر سکیورٹی حکام سے خصوصی ملاقات کی اور کرفیو کی وجہ سے عوام کو درپیش مشکلات سے حکام کو آگاہ کیا جس کے بعد سکیورٹی حکام نے زہری میں کرفیو ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور زہری روڈ کلیئر کرنے کے بعد آمد و رفت کیلئے جلد کھول دینے کی یقین دہانی کر......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

ائی صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ محمد امیر حمزہ خان زہری نے عوام سے اپیل کی کہ وہ سکیورٹی فورسز سے بھرپور تعاون کریں کسی کے ساتھ زیادتی نہیں ہوگی اور سکیورٹی فورسز کا مقصد عوام کے تحفظ اور امن و امان کو بحال کرنا ہے انہوں نے مزید کہا کہ زہری میرا گھر ہے میں زہری سے ہوں زہری کے عوام مطمئن رہیں عوام کا کوئی نقصان نہیں ہوگا زہری کے عوام کا درد میرے خون میں شامل ہے اپنے عوام کی مشکلات ختم کرنا میرا فرض ہے سکیورٹی فورسز صرف شرپسند عناصر کے خلاف کارروائی کر رہی ہیں عوام کی جان و مال کا تحفظ کرنا زہری کو امن دینا سکیورٹی فورسز اور ہم سب کی ذمہ داری ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 OCT 2025 Page No. 4

ریکوڈک میں 3.5 ارب ڈالر کی غیر ملکی سرمایہ کاری کا معاہدہ

بلوچستان میں 75 ہزار نوکریاں پیدا ہوں گی

ریکوڈک منصوبے سے پاکستان کو سالانہ 35 ارب ڈالرز زرمبادلہ حاصل ہونے کی توقع، ابتدائی تعمیراتی کام آئندہ چار ماہ میں شروع ہوگا

چاغی میں پہلے مرحلے کیلئے 16.6 ارب ڈالر، دوسرے میں 7.7 ارب ڈالر جبکہ تیسرے مرحلے میں 4.8 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) بلوچستان کے معدنی وسائل سے جڑے تاریخی ریکوڈک منصوبے میں بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں 3.5 ارب ڈالر کی غیر ملکی سرمایہ کاری کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ معاہدہ انٹرنیشنل آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی اور 11 بین الاقوامی بینکوں کے درمیان فائنل کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ منصوبے کے لیے قرض کی وصولی کا عمل آئندہ 45 سے 90 روز کے اندر شروع ہو جائے گا جبکہ بنیادی انفراسٹرکچر کی تعمیر آئندہ دو سے چار ماہ میں شروع ہونے کا امکان ہے۔ یہ منصوبہ وفاقی حکومت اور......

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت بلوچستان کی مشترکہ ملکیت ہوگا۔ ریکوڈک منصوبے کی تکمیل 37 سال میں متوقع ہے جس سے تقریباً 90 ارب ڈالر مالیت کی معدنی پیداوار سے حاصل ہونے کی امید ہے۔ منصوبے کے تحت بلوچستان میں مجموعی طور پر 53 پلانٹس لگائے جائیں گے جن میں پہلے مرحلے میں 11، دوسرے مرحلے میں 15 اور تیسرے مرحلے میں 27 پلانٹس شامل ہوں گے

چمن، غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کیخلاف کریک ڈاؤن جاری

اے سی نے کارروائی کے دوران افغان مہاجرین کو حراست میں لے کر ڈی پورٹ کر دیا

افغان باشندے رضاکارانہ طور پر فوری اپنے وطن واپس چلے جائیں، امتیاز علی بلوچ

چمن (نامہ نگار) چمن میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے خلاف کریک ڈاؤن جاری، متعدد گرفتار اور ڈی پورٹ چمن میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے خلاف ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں تیزی سے جاری ہیں گزشتہ روز اسسٹنٹ کمشنر چمن امتیاز علی بلوچ نے رسالدار حاجی جہانگیر خان کاکڑ، دفعدار حاجی صادق، لیویز اور ایف سی فورسز کے ہمراہ چمن کے مختلف علاقوں میں کارروائی کے دوران متعدد غیر قانونی افغان مہاجرین......

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کو حراست میں لے کر ضروری قانونی تقاضے مکمل کرنے کے بعد انہیں افغانستان واپس ڈی پورٹ کر کر دیا اے سی چمن نے اس موقع پر پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ چمن میں تمام غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندے رضاکارانہ طور پر فوری طور وطن واپس چلے جائیں، بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کریک ڈاؤن روزانہ کی بنیاد پر اس وقت تک جاری رہے گا جب تک غیر قانونی طور پر رہائش پذیر تمام افغان مہاجرین کا مکمل انخلا مکمل نہ ہو۔

پنک اکتوبر آگاہی واک

خواتین کو بریسٹ کینسر کیخلاف آگاہی فراہم کر رہے ہیں، ڈاکٹرز

بریسٹ کینسر کے خلاف شعور و آگاہی کے لئے میڈیا سمیت تمام طبقات کو فعال و متحرک کردار ادا کرنا ہوگا، ڈاکٹر حافظ خوش نصیب

بریسٹ کینسر کی علامات، احتیاطی تدابیر اور بروقت علاج کی اہمیت سے متعلق پیغامات عام کیے جائیں، ڈاکٹر فیروزا چکزئی، ثمینہ احسان

خواتین میں عام پائی جانے والی قسم بریسٹ کینسر ہے، بروقت تشخیص سے علاج ممکن ہے، ڈاکٹر ماہ جبین مری، ڈاکٹر جمیلہ شجاع ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے معروف سینار ہسپتال اور صوبے کے پہلے کینسر ہسپتال میں پنک اکتوبر کے سلسلے میں بریسٹ کینسر آگاہی واکس کا انعقاد، معروف معالجین اور ماہرین صحت نے بریسٹ کینسر کے خلاف شعور و آگاہی کے لئے میڈیا سمیت تمام طبقات سے فعال و متحرک کردار ادا کرنے کی اپیل کی......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

۔ واضح رہے کہ پنک اکتوبر دنیا بھر میں بریسٹ کینسر سے متعلق آگاہی کے لیے مخصوص مہینہ ہے۔ اس دوران مختلف تقریبات، سیمینارز اور آگاہی واکس کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ خواتین کو نہ صرف اس مرض کی سنجیدگی سے آگاہ کیا جا سکے بلکہ انہیں خود معائنہ اور ریگولر میڈیکل چیک اپ کی ترغیب بھی دی جا سکے۔ گزشتہ روز اسی سلسلے میں کوئٹہ کے معروف سینار کینسر ہسپتال میں پنک اکتوبر بریسٹ کینسر آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد خواتین میں بریسٹ کینسر کی جلد تشخیص اور اس مہلک مرض کے خلاف شعور و آگاہی پیدا کرنا تھا۔ اس واک میں ڈاکٹروں، نرسنگ سٹاف سمیت لوگوں کی بڑی تعداد شریک تھی۔ شرکاء نے بلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر بریسٹ کینسر کی علامات، احتیاطی تدابیر اور بروقت علاج کی اہمیت سے متعلق پیغامات درج تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ڈائریکٹر سینار ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر حافظ خوش نصیب احمد، ڈاکٹر فیروز خان اچکزئی، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر ثمینہ احسان، ڈاکٹر ماہ جبین مری، ڈاکٹر جمیلہ شجاع و دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے چھاتی کے سرطان سے متعلق اظہار خیال کیا مقررین اور ماہرین صحت نے بتایا کہ بریسٹ کینسر خواتین میں سب سے عام پائی جانے والی قسم ہے، اور اگر اس کی تشخیص ابتدائی مرحلے میں ہو جائے تو علاج ممکن اور مؤثر ہو سکتا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں اس مرض کے حوالے سے آگاہی کی کمی کے باعث بڑی تعداد میں خواتین تاخیر سے علاج کے لیے رجوع کرتی ہیں، جس سے پیچیدگیاں بڑھ جاتی ہیں۔ سینار کینسر ہسپتال کے منتظمین کا کہنا تھا کہ وہ ہر سال اس مہم کا اہتمام کرتے ہیں تاکہ بلوچستان میں خواتین تک اس بیماری کے بارے میں درست معلومات پہنچائی جا سکیں اور بریسٹ کینسر کے خلاف ایک مضبوط معاشرتی ردعمل تشکیل دیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 OCT 2025 Page No. 15

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی غیر معیاری گوشت کی فروخت کیخلاف مہم کا آغاز

ایک دکان سیل 22 کو جرمانہ عوام گوشت خریدتے وقت تازگی وصفائی کے معیار پر توجہ دیں: ڈی جی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غیر معیاری، باسی اور غیر صحت بخش گوشت کی فروخت کے خلاف خصوصی مہم کا آغاز کر دیا گیا۔ پہلے روز مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر 74 بیف، مٹن اور پولٹری شاپس کا معائنہ کیا گیا، جس کے دوران ایک دکان سیل جبکہ 22 میٹ شاپ مالکان پر جرمانے عائد کیے گئے۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق بی ایف اے کی معائنہ

بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

انہوں نے سیٹلائٹ ٹاؤن، سریاب، نواں کلی، بروری، اسپنی روڈ اور شہر کے دیگر علاقوں میں گوشت کی دکانوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دوران چیکنگ متعدد مقامات پر صفائی کے ناقص انتظامات، ایس او پیز کی خلاف ورزی، باسی گوشت کی فروخت اور غیر معیاری طریقہ کار اختیار کرنے پر کارروائیاں عمل میں لائی گئیں، جبکہ غیر معیاری اور باسی گوشت کی بڑی مقدار موقع پر تلف کر دی گئی۔

سول ہسپتال: لواحقین سے ایدھی ٹرسٹ کے رضاکار نے پیسے طلب کئے، ایم ایس

سول ہسپتال میں ٹرسٹ کی ایمبولینس سروس معطل کر دیں، واقعہ کی شفاف تحقیقات کرائی گئی: ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ نے کہا ہے کہ خودکش حملے میں شہید ہونے والے باپ بیٹے کے لواحقین سے پیسے لینے میں ایدھی ٹرسٹ کا رضاکار ملوث تھا سول ہسپتال کی حد تک ایدھی کی سروس معطل کر دی گئیں، واقعے میں ہسپتال کا کوئی بھی اہلکار ملوث نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

۔انہوں نے کہا کہ دو روز سے سوشل میڈیا میں ہسپتال کے حوالے سے سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہے جس میں الزام عائد کیا گیا ہے 30 اکتوبر کو حالی روڈ ایف سی ہیڈ کوارٹرز کے سامنے ہونے والے خودکش حملے میں شہید ہونے والے باپ بیٹا کی میتوں کے عوض 35 ہزار روپے طلب کئے گئے انہوں نے کہا کہ اس بات کا وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے سختی سے نوٹس لیتے ہوئے انکوائری کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی جس پر انکوائری کی گئی۔ انکوائری کمیٹی نے اس روز ہسپتال میں موجود تمام ڈاکٹرز پیرا میڈیکس اسٹاف سیکورٹی گارڈز پولیس اہلکاروں ایدھی اور چھیپا کے رضاکاروں کو طلب کیا گیا انکوائری اور ٹھوس شواہد میں انکشاف ہوا کہ پیسے ایدھی کے رضاکار نے وصول کئے اور اس رضاکار نے ویڈیو بیان بھی ریکارڈ کرایا جس میں وہ پیسے لینے کا اعتراف کر رہا ہے جس کے بعد سول ہسپتال کی حد تک ایدھی کی سروس معطل کر دی ہیں۔

مکران سکاؤٹس کے کمانڈنٹ کا دورہ تربت یونیورسٹی، مختلف شعبوں کا معائنہ

وائس چانسلر ڈاکٹر گل حسن سے ملاقات، فرنیچر، کمپیوٹر سسٹم سمیت دیگر سامان فراہم کرنیکی یقین دہانی

تربت (نامہ نگار) مکران اسکاؤٹس کے کمانڈنٹ بریگیڈیئر عمر طاہر نے تربت یونیورسٹی کا دورہ کیا اور وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر رجسٹرار گنگوار بلوچ، ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز اعجاز احمد اور پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر کمال بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران وائس چانسلر نے کمانڈنٹ کو تربت یونیورسٹی کی مختصر مدت میں حاصل کردہ تعلیم

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں نمایاں کامیابیوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جاب مارکیٹ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سپرنگ 2026 کے داخلوں کے لیے تربت یونیورسٹی ساٹھ سے زائد تعلیمی پروگرامز پیش کر رہی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں میں شمولیت، ڈیجیٹل اسکلز کے فروغ، اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ بریگیڈیئر عمر طاہر نے تربت یونیورسٹی کی تیز رفتار ترقی پر وائس چانسلر اور ان کی ٹیم کی کوششوں کو سراہتے ہوئے فرنیچر، کمپیوٹر سسٹم اور مصنوعی ذہانت لیب کے قیام سمیت ضروری وسائل کی فراہمی میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ بعدازاں انہوں نے یونیورسٹی کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا جن میں جمنیزیم ہال، نیز نو منصوبے کے تحت زیر تعمیر فیکلٹی دفاتر، اکیڈمک بلاکس، اور ہاسٹل شامل تھے۔ پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر کمال بلوچ نے انہیں منصوبے کے معیار، مالی امور، اور تعمیراتی رفتار سے متعلق بریفنگ دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 OCT 2025 Page No. 16

محکمہ سوشل ویلفیئر مہلک امراض کے علاج کیلئے سہولیات فراہم کر رہا ہے، سیکرٹری

کو کمک پروگرام کے تحت معذور اور بے سہارا افراد کے لیے شادی، قرض اور دیگر ضروری سامان فراہم کرنے کا منصوبہ بھی جاری ہے

منشیات کے خاتمے کیلئے نہ صرف منشیات کے عادی افراد کا علاج کیا جا رہا ہے بلکہ انہیں ہنر سکھانے کے مواقع بھی فراہم کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (اے این این) سیکرٹری سوشل ویلفیئر بلوچستان عصمت اللہ قریشی نے کہا ہے کہ محکمے کی جانب سے مہلک بیماریوں کے علاج و معالجے کے لیے انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور اس پروگرام میں مزید بہتری اور تیزی لائی گئی ہے، جس سے متعدد مریض مستفید ہو رہے ہیں' کو کمک پروگرام کے تحت معذور اور بے سہارا افراد کے لیے شادی، قرض اور دیگر ضروری سامان فراہم کرنے کا منصوبہ بھی جاری ہے۔ اسی طرح منشیات کے خاتمے کے لیے کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں، منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے نہ صرف ان کا علاج کیا جا رہا ہے بلکہ انہیں ہنر سکھانے کے مواقع بھی فراہم کیے جا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے سرکاری ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی' عصمت اللہ قریشی نے کہا کہ گداگری کے خاتمے کے لیے ایک نیا قانون تیار کیا جا رہا ہے، جس کے تحت بھیک مانگنے والوں کو پہلے مرحلے میں ہدایت دی جائے گی کہ وہ اس عمل سے باز رہیں، تاہم اگر دوبارہ گرفتار ہوئے تو انہیں ایک سال تک قید کی سزا دی جائے گی' انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر وہ واحد ادارہ ہے جس کا نام ہی اس کے مشن کی عکاسی کرتا ہے، اور اس کا تمام عملہ خدمت خلق کے جذبے کے تحت کام کر رہا ہے' سیکرٹری نے بتایا کہ اس وقت کینسر سمیت دیگر خطرناک بیماریوں کے علاج کے لیے بڑے پیمانے پر فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ ایسے مریض بھی سامنے آئے ہیں جن کے علاج پر ستر لاکھ سے ایک کروڑ روپے تک لاگت آتی ہے، مگر محکمہ ان کے کیسز کا پراسس مکمل کر کے ان کا علاج کروا رہا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس عمل میں پہلے مرحلے پر مسجد کے امام اور بعد میں اسسٹنٹ کمشنر (اے سی) سے تصدیق کرائی جاتی ہے، جس کے بعد محکمے کی اپنی کمیٹی کیسز کی جانچ کر کے عملدرآمد شروع کرتی ہے' عصمت اللہ قریشی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی کا وژن ہے کہ کوئٹہ شہر کو منشیات سے پاک کیا جائے۔ اس سلسلے میں مختلف ری ہیبلیٹیشن سینٹرز قائم کیے گئے ہیں

حکومت منشیات کے ناسور کے خاتمے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، سیکرٹری زراعت

اعلیٰ حکام کی ہدایت پر محکمہ زراعت، ایکسائز، اینٹی نارکوٹکس اور ضلعی انتظامیہ ملکر پوست کی کاشت کے خلاف کارروائیوں میں مصروف ہے

کسی کو بھی پوست کی کاشت کی اجازت نہیں دی جائے گی پوست کی کاشت کرنے والوں کیخلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکرٹری زراعت بلوچستان نور احمد پرکانی نے کہا ہے کہ منشیات کی لعنت کے خاتمے کیلئے حکومت بھرپور اقدامات کر رہی ہے بلوچستان میں پوست کی فصل کی کاشت کی کسی بھی صورت اجازت نہیں دی جائے گی محکمہ زراعت، محکمہ ایکسائز، اینٹی نارکوٹکس اور ضلعی انتظامیہ ملکر پوست کی کاشت کو تلف کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے منگل کو چیف سیکرٹری بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں پوست کی کاشت کو تلف کرنے اور اس ممنوعہ فصل کا ڈیٹا جمع کرنے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اجلاس میں سیکرٹری ایکسائز، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع، ڈائریکٹر جنرل زراعت کراپ رپورٹنگ سروسز سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں محکمہ زراعت، ایکسائز، اینٹی نارکوٹکس اور ضلعی انتظامیہ ملکر پوست کی کاشت کے خلاف کارروائیوں میں مصروف ہے اور کسی کو بھی پوست کی کاشت کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی پوست کی کاشت کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ سیکرٹری زراعت نے کراپ رپورٹنگ سروسز کے انفراسٹرکچر کو استعمال کرتے ہوئے پوست کی مکمل معلومات ایک مہینے تک اکٹھا کرنے اور پوست کی فصل کے کاشتکاروں کے خلاف ضلعی انتظامیہ، ایکسائز اور اینٹی نارکوٹکس فورسز کو مکمل معلومات دینے کے احکامات جاری کئے۔ سیکرٹری ایکسائز نے وضاحت کی کہ اس سال پوست کی کاشت کے بارے میں Zero Tolerance دکھائی جائے گی اس سلسلے میں محکمہ زراعت، ایکسائز، ضلعی انتظامیہ اور اے این ایف ملکر کام کریں گے

حکومت سنجیدگی سے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، سیدال ناصر

ملک کو ترقی و استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم سب اپنی ذمہ داریاں خلوص نیت سے ادا کریں اور ہمیشہ قومی مفاد کو ترجیح دیں

قومی ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے عوام، حکومت اور اداروں کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ کی وفد سے گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے پارلیمنٹیرینز، ایوان بالا کے اعلیٰ حکام، قبائلی عمائدین، سینئر صحافیوں اور اہل علاقہ کی ممتاز شخصیات نے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران معزز مہمانوں نے سیدال خان کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی درازی عمر، صحت و تندرستی اور مزید کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عمرہ کی سعادت ایک روحانی اعزاز ہے جس پر وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ترقی، امن اور خوشحالی سے نوازے اور پوری قوم کو اتحاد، بھائی چارے اور یکجہتی کے جذبے سے سرشار رکھے۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان دنیا کے ان خوش قسمت ممالک میں سے ہے جو قدرتی وسائل، معدنیات، انسانی صلاحیتوں اور مہارتوں سے مالا مال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو ترقی و استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم سب اپنی ذمہ داریاں خلوص نیت سے ادا کریں اور قومی مفاد کو ہمیشہ ترجیح دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت پاکستان پوری سنجیدگی کے ساتھ ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قومی ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے عوام، حکومت اور اداروں کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے اس عزم کا اظہار کیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 OCT 2025 Page No. 7

اپیل بنام

گورنر بلوچستان
شیخ جعفر خان
مندوخیل صاحب

کمانڈر 12 کور
لیفٹیننٹ جنرل راحت
نسیم خان صاحب

وزیر اعلیٰ بلوچستان
میر سرفراز بگٹی
صاحب

آئی جی ایف سی (نارتھ)
بلوچستان
میجر جنرل عابد مظہر صاحب

30 ستمبر کے دہشت گردانہ حملے کے بعد سے سیکورٹی وجوہات کی بناء پر حالی روڈ پر قائم عمارتوں کو نا قابل تلافی نقصان پہنچا ہے دہشتگردانہ حملے کے بعد روزنامہ مشرق اور ملحقہ عمارتوں کے دفاتر کو بند کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر ہو رہی ہیں۔

مشرق بلڈنگ میں واقع سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کا دفتر بند ہے۔

وفاقی ٹیکس محتسب کا دفتر بھی بند پڑا ہے جبکہ مشرق بلڈنگ میں قائم نجی ٹی وی کا بیورو آفس بھی بند ہے۔

آپ سے اپیل کی جاتی ہے کہ مشرق بلڈنگ کھلوا کر ہمیں کام کرنے کی اجازت مرحمت فرمائیں تا کہ ہم اخبار کی تیاری اور اشاعت کا کام احسن طریقے سے سرانجام دے سکیں

منجانب انتظامیہ و جملہ سٹاف روزنامہ مشرق کوئٹہ

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 08 OCT 2025 Page No. 18

بینوک کے اوپر اوورہیڈ برج کا منصوبہ تبدیل کیا جائے، یونس عزیز

ادارے کی خدمات میں نمایاں اضافہ ہوا، منصوبہ خطرات پیدا کر سکتا ہے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی یونس زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرو یورولوجی کوئٹہ کی خدمات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور مریضوں کی تعداد کئی گنا بڑھ چکی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے انسٹی ٹیوٹ سے گزرنے والی سڑک کے راستے کو تبدیل کرنے کی بات چیت جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی اور رکن اسمبلی ظفر آغا کے ہمراہ بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرو یورولوجی کوئٹہ کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے چیف ایگزیکٹو آفیسر سید لیاقت آغا اور دیگر اسٹاف سے ملاقات کی اور مجوزہ اوورہیڈ برج کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا جبکہ ادارے کے کلیدی حصوں کے اوپر سے گزرنے کا پلان ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان ہمارا متحدہ صوبہ، آئین کی بالادستی ہونی چاہیے محمود خان اچکزئی

پاکستان میں ایک آئین ہوگا اور اس آئین کے تحت لوگوں کے صحیح ووٹوں سے ایک منتخب پارلیمنٹ ہوگی وہی طاقت کا سرچشمہ ہوگی

آباؤ اجداد نے انتہائی غربت کی زندگی گزاری لیکن وطن کا سودا کسی سے نہیں کیا، پاکستان انتہائی مشکل میں ہے، سربراہ تحریک تحفظ آئین

لورالائی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور رکن قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پاکستان انتہائی مشکل میں ہے، پاکستان کو ہم توڑنا نہیں چاہتے پاکستان میں ہمارا اپنا متحدہ صوبہ ہونا چاہیے۔ یہاں قانون کی حکمرانی، آئین کی بالادستی ہونی چاہیے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان ہم نے اس لیے بنائی ہے کہ پاکستان میں ایک آئین ہوگا اور اس آئین کے تحت لوگوں کے صحیح ووٹوں سے ایک منتخب پارلیمنٹ ہوں گی وہی پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہوگی اور داخلہ و خارجہ پالیسیاں بنائے گی۔ عدلیہ، میڈیا آزاد ہوں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لورالائی میں 7 اکتوبر 1983 کے شہدائے جمہوریت اور 11 اکتوبر 1991 کے شہدائے وطن کی برسی کے موقع پر غازی ارسلا خان گراؤنڈ میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ عام سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی اور مرکزی سیکرٹری جبار خان اتمانخیل نے خطاب کیا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض ضلعی سیکرٹری صدر مختیار وال نے سرانجام دیے جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت نے مولوی اعجاز الحق حاصل کی۔ جلسہ عام کی قراردادیں پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی آرگنائزر سیف اللہ خان نے پیش کی۔ جلسہ عام میں پارٹی کے مرکزی و صوبائی ایگزیکٹیوز بھی شریک تھے۔ محمود خان اچکزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آباؤ اجداد نے انتہائی غربت کی زندگی گزاری لیکن وطن کا سودا کسی سے نہیں کیا، ہمارے لیے قیمتی وطن اپنے سروں کے نذرانے پیش کرکے پالا ہے ہمیں بھی دوسرے قوموں سے سبق سے لیکر وطن کا دفاع ہر قیمت پر کرنا ہوگا۔ فلسطینیوں نے ماضی میں کمزوریاں کیں جس کی وجہ سے آج مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔ ہمیں کسی صورت کمزور نہیں کرنی چاہیے۔ آج امریکی صدر ٹرمپ کہتا ہے امریکہ فرسٹ اور ہر کوئی اپنے وطن اپنے ملک کے لیے سوچتا ہے اس کا دفاع کرتا ہے ہمیں بھی اپنے اس وطن کی دفاع اور اس کے لیے سوچنا ہوگا۔ ہم کسی سے رنگ، نسل، مذہب یا فرقہ کی بنیاد پر نفرت نہیں کرتے۔ ہم تمام انسانوں کو آدم علیہ السلام اور حوا بی بی کے بچے سمجھتے ہیں اور ان کو عزت و احترام کی نگاہ سے اس شرط پر دیکھتے ہیں کہ وہ بھی ہمارے ثقافت کا احترام کرے ہمیں عزت کی نگاہ سے دیکھیں۔ ہمارے عبادات کا احترام کرے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ 7 اکتوبر 1983 کے شہدائے جمہوریت اور 11 اکتوبر 1991 کے شہدائے وطن کو خراج عقیدت و احترام کے طور پر پھول پیش کرتے ہیں۔ ویسے اسلم اولس یار شہید، کا محمود شہید، رمضان شہید، داؤد شہید نے مرنا تو ہر حال میں تھا اور ان کے سینکڑوں عزیز و اقارب مرچکے ہیں جنہیں کوئی یاد نہیں کررہا

بقیہ 6،1 صفحہ نمبر 7

گوادر پانی بحران پر سیاست سے گریز کیا جائے، مولانا ہدایت الرحمان

کمرشل کنزیومرز و سرکاری ادارے ضروریات کیلئے اپنے بجٹ سے ٹینکرز کا بندوبست خود کریں، رکن صوبائی اسمبلی

پرانی آبادی کو جی پی اے واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ کے ذریعے پانی کی فراہمی جاری ہے' افسران کی بریفنگ

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان کی سربراہی میں پانی سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، اور ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمان خان، چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گوادر ڈاکٹر عبدالشکور خان، ایکسین پی ایچ ای مومن علی، چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر ماجد جوہر، وائس چیئرمین ہوت سیف اللہ سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں موجودہ پانی بحران پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور بحران پر قابو پانے کیلئے متعدد اہم فیصلے کیے گئے اجلاس کو بتایا گیا کہ اس وقت شادی کور ڈیم سے پانی کی سپلائی جاری ہے، جبکہ میرانی ڈیم سے ٹینکرز کے ذریعے پانی فراہم کیا جا رہا ہے، جس میں مزید اضافہ کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح پرانی آبادی کے علاقوں کو جی پی اے واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ کے ذریعے پانی دیا جا رہا ہے۔ شہر میں پانی کی تقسیم کا عمل جاری ہے بتایا گیا کہ باری باری شہر کے دیگر علاقوں میں بھی پانی کی سپلائی کا سلسلہ جاری رہے گا اور اس وقت شہر کو جزوی طور پر پانی فراہم کیا جا رہا ہے امید ظاہر کی گئی کہ مزید ٹینکرز کی شمولیت کے بعد آئندہ چند دنوں میں پانی بحران پر قابو پالیا جائے گا اجلاس میں بتایا گیا کہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ موجودہ ریٹس پر بعض ٹینکر مالکان کو اعتراض ہے اور مالی مشکلات کے باعث وہ پانی کی سپلائی سے گریزاں ہیں اس تناظر میں صوبائی حکومت سے ریٹس میں مناسب اضافہ کرنے کی سفارش کا فیصلہ کیا گیا تاکہ پانی کی سپلائی میں تسلسل اور بہتری لائی جاسکے مزید یہ طے پایا کہ دستیاب پانی کا ایک حصہ اس وقت مختلف سرکاری ادارے اپنے ٹینکرز کے ذریعے اٹھا رہے ہیں، جس کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کمرشل کنزیومرز اور سرکاری ادارے اپنی ضروریات کے لئے اپنے بجٹ سے ٹینکرز کا بندوبست خود کریں

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

INTEKHAB QUETTA

قیام امن کیلئے مذہبی اور سیاسی ہم آہنگی ناگزیر ہے، جمال رئیسانی

سراوان ہاؤس کوئٹہ میں وفود سے گفتگو، سیاسی صورتحال اور امن و امان پر تبادلہ خیال کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پیپلز پارٹی کے ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ میرا حلقہ انتخاب ہی میرا گھر ہے جس کے مسائل کا حل یقینی بنائیں گے بلوچستان کے مسائل سے آگاہ ہوں، حل کیلئے کوششیں جاری ہیں بلوچستان میں امن و امان کی بہتری کیلئے مذہبی اور سیاسی ہم آہنگی ناگزیر ہے صوبے میں امن و امان کے حوالے سے سیکیورٹی اداروں کی کاوشوں کی حمایت کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سراوان ہاؤس کوئٹہ میں سردار قسیم بڑیچ کی قیادت میں وفد، سردار عمران شکوکی کی قیادت میں پارٹی وفد اس موقع پر پارٹی امور، سیاسی صورتحال اور امن امان کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پارٹی کو مضبوط کرنے پر اتفاق بھی کیا گیا۔

بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 21

Dated: 08 OCT 2025 Page No. 12

شکارپور، ریلوے ٹریک پر دھماکا، جعفر ایکسپریس کی 3 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں، 5 مسافر زخمی

دھماکے سے ٹریک پر 12 فٹ گہرا گڑھا بن گیا، مرمت کیلئے سکھر سے عملہ طلب، زخمی مسافر ہسپتال منتقل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) شکارپور کے علاقے میں پشاور سے کوئٹہ جانے والی مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش دھماکے سے تین بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں اور پانچ مسافر شدید زخمی ہو گئے۔ واقعے کے بعد سندھ پنجاب اور بلوچستان جانے والی مسافر ٹرینوں کو قریبی ریلوے اسٹیشنوں پر روک لیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق شکارپور اور جیکب آباد کے درمیانی علاقہ سلطان کوٹ کے مقام پر نامعلوم افراد نے پشاور سے کوئٹہ جانے والی جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش کی۔ دھماکے سے تین بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں جبکہ ٹرین میں سوار پانچ مسافر شدید زخمی ہوگئے زخمیوں کا تعلق جیکب آباد، شکارپور اور بلوچستان سے بتایا جاتا ہے۔ زخمیوں کو طبی امداد کی فراہمی کے بعد مختلف ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔ دھماکے سے ٹریک پر 12 فٹ گہرا گڑھا بن گیا۔ متاثرہ ریلوے ٹریک کی مرمت کے لیے سکھر سے امدادی ٹیمیں طلب کر لی گئیں۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹریک کی مرمت کا کام جلد مکمل کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ اسی مقام پر بھی مسافر ٹرین بم کا شکار ہوئی تھی۔

ہزار گنجی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے تاجر جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہزار گنجی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے تاجر جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کا رہائشی تاجر گل نواز ولد عالم خان گزشتہ روز ہزار گنجی میں اپنی دکان کے قریب کھڑا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی جبکہ شالکوٹ پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔ پولیس نے بتایا کہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا۔

تلاش آپریشن جاری، جوڈیشل کمپلیکس سے اغوا ہونے والے قاضی بازیاب نہ ہو سکے

پانچ ماہ کے دوران چار سرکاری افسران سمیت پانچ افراد اغوا ہوئے، دو افسران خود واپس پہنچ گئے

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) خاران کے علاقے مسکان قلات جوڈیشل کمپلیکس سے اغوا ہونے والے قاضی دوسرے روز بھی بازیاب نہ ہو سکے۔ سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن جاری رہا تاہم کوئی کامیابی نہ مل سکی۔ پانچ ماہ کے دوران چار سرکاری افسران سمیت پانچ افراد اغوا ہوئے دو افسران خود واپس پہنچ گئے۔ رپورٹ کے مطابق چار جون کو اسسٹنٹ کمشنر تمپ حنیف نورزئی کو مسلح افراد نے اس وقت اغوا کیا گیا تھا جب وہ اپنی اہلیہ اور محافظ اور ڈرائیور کے ہمراہ عید منانے کے لئے کوئٹہ آ رہے تھے۔ جبکہ ان کی اہلیہ اور محافظ کو اغوا کاروں نے چھوڑ دیا تھا۔ مغوی اسسٹنٹ کمشنر حنیف نورزئی ساڑھے تین ماہ بعد 17 ستمبر کو اچانک تربت پہنچ گئے تھے۔ پھر انہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی طیارے میں تربت سے کوئٹہ لایا گیا تاہم ان کی بازیابی کے حوالے سے حکومت کی جانب سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ ان کے اغوا کی ذمہ داری کالعدم تنظیم بی ایل ایف نے قبول کی تھی۔ اسی طرح 10 اگست کو اسسٹنٹ کمشنر زیارت افضل باقی اپنی فیملی اور محافظوں کے ہمراہ زیارت کے سیاحتی مقام زیزری میں پکنک مناتے ہوئے اپنے بیٹے مستنصر بلال سمیت اغوا ہوئے۔ اغوا کے 36 روز بعد اغوا کاروں نے ان کی اور ان کے بیٹے مستنصر بلال کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل کی۔ اس ویڈیو میں مغوی اسسٹنٹ کمشنر افضل باقی کا کہنا تھا کہ وہ اسوقت شدید تکلیف میں ہیں انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ اغواء کاروں کے مطالبات جلد از جلد پورے کئے جائیں۔ جبکہ ان کے بیٹے کا کہنا تھا کہ وہ اور اس کے والد اسوقت ٹھیک ہیں لیکن مشکل میں ہیں۔ اغوا کاروں کے مطالبات فوری تسلیم کئے جائیں تاکہ ہمیں رہائی مل سکے۔ مغوی باپ بیٹا تاحال اغوا کاروں کی قید میں ہیں۔ 17 ستمبر کو ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر مستونگ رفیق حمزہ اپنی والدہ کی تدفین کے بعد حب چوکی سے اپنی جائے تعیناتی مستونگ آتے ہوئے سوراب کے قریب اغوا کر لئے گئے اور تین روز بعد اغوا کاروں کے چنگل سے نکل کر مستونگ پہنچے۔ چھ اکتوبر کو مسلح افراد نے خاران سے 25 کلومیٹر دور مسکان قلات میں واقعہ جوڈیشل کمپلیکس دھاوا بول کر قاضی محمد جان کو کمرہ عدالت سے اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے جن کی بازیابی کیلئے سیکورٹی فورسز کا دوسرے روز بھی سرچ آپریشن جاری رہا۔ عوامی حلقوں نے کہا ہے حکومت اپنے سرکاری افسران کا تحفظ نہیں کر سکتی تو عوام کا کیا تحفظ کرے گی۔

خضدار: دادی کی اپیل رنگ لائی، جھاؤ سے اغواء ہونے والا ڈرائیور رہا ہو گیا

شعیب احمد کو سیکورٹی فورسز کیلئے راشن لیجاتے ہوئے دو ماہ قبل اغوا کیا گیا تھا، رہائی پر گھر میں خوشی کا سماں

خضدار (این این آئی) ضلع خضدار کے علاقے جھاؤ سے سیکورٹی فورسز کے لیے راشن لے جانے والے یتیم ڈرائیور شعیب احمد کو اغوا کے دو ماہ بعد بحفاظت رہا کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق شعیب احمد ایک گاڑی چلا رہا تھا جو راشن سمیت اغوا ہو گئی تھی۔ گزشتہ روز ان کی ضعیف العمر دادی شہر بانو محمد حسنی نے لاٹھی کے سہارے خضدار پریس کلب پہنچ کر دردمندانہ اپیل کی تھی اور ان کی رہائی کا مطالبہ کیا تھا۔ شعیب کے والدین بچپن میں ہی فوت ہو چکے ہیں اور وہ محنت مزدوری کر کے اپنا گزر بسر کرتا ہے۔ ان کی دادی کی اپیل رنگ لے آئی اور شعیب کو اورناچ کے علاقے میں بحفاظت رہا کر دیا گیا۔ رہائی کے بعد شعیب کے گھر میں خوشی کا سماں ہے۔ مقامی لوگوں نے شہر بانو کی ہمت اور جذبے کی تعریف کی، جنہوں نے اپنی کمزور صحت کے باوجود پریس کلب جا کر اپیل کی۔ حکام نے واقعے کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں، لیکن رہائی کو ایک مثبت پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ، مسلح افراد نے نجی بینک سے لاکھوں روپے لوٹ لئے

دوسرے بینک کے سیکورٹی گارڈ نے حاضر دماغی سے بینک کا شٹر بند کر دیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر نجی بینک سے لاکھوں روپے لوٹ لئے قریبی دوسرے بینک کے سیکورٹی گارڈ......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

نے حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بینک کا شٹر بند کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز 6 سے 7 نامعلوم مسلح افراد نے کوئٹہ روڈ پر واقع بینک میں داخل ہو کر عملے کو یرغمال بنا لیا اور کاؤنٹر پر رکھے ہوئے 15 لاکھ روپے لیکر فرار ہو گئے واضح رہے کہ مذکورہ بینک کے قریب دوسرے بینک کی سیکورٹی پر مامور سیکورٹی گارڈ نے حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بینک کا شٹر بند کر دیا جس سے دوسرے بینک میں ڈکیتی کی کوشش ناکام ہو گئی بینک حکام نے مذکورہ سیکورٹی گارڈ کیلئے انعام کا اعلان کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 85 Dated 08 OCT 2025 Page No. 20

بلوچستان کا بڑا مسئلہ کرپشن، وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے پرعزم!

بلوچستان میں بیڈ گورننس اور محرومیوں کی ایک بڑی وجہ کرپشن ہے جس کی ماضی میں بہت ساری مثالیں ملتی ہیں کہ وزراء، سیکریٹریز، اعلیٰ آفیسران کرپشن میں ملوث پائے گئے، اربوں روپے خرد برد کئے گئے بلوچستان کے خزانے کو نقصان پہنچایا، عوام کو ان کے حقوق اور بنیادی سہولیات سے محروم رکھا، عوامی فلاح و بہبود ترقی کی رقم کرپشن کی نذر کی۔ بلوچستان کو آج اپنا مسئلہ اندرونی طور پر لڑنا ہوگا، کرپشن کے خاتمے کیلئے حکومت اور اپوزیشن کو ملکر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے وسائل سے منافع، بجٹ، این ایف سی ایوارڈ سے ملنے والی رقم سمیت دیگر عالمی اداروں کی جانب سے عوامی فلاح کے لئے ملنے والی رقم عوام پر ایمانداری کے ساتھ خرچ کرنا چاہیے، میرٹ کی بنیاد پر نوجوانوں کو اسکالرشپ، ملازمتیں فراہم کرنی چاہیے تاکہ نوجوانوں میں موجود مایوسی، ناامیدی کا خاتمہ ہو، ان کا اعتماد حکومت پر بحال ہو کہ ریاست ان کی ترقی وخوشحالی کیلئے سنجیدہ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی کرپشن کو بلوچستان کا بڑا مسئلہ قرار دیا ہے اور اس کے خاتمے کیلئے پرعزم دکھائی دے رہے ہیں جوکہ خوش آئند بات ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان یا نام نہاد شورش نہیں بلکہ کرپشن ہے جس نے اس صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے، امن وامان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکیورٹی فورسز بھرپور پیشہ ورانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو انسداد کرپشن ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں بین الیونیورسٹیز اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، آپ نے اس پاکستان کو آگے لیکر جانا ہے، آپ نے وطن عزیز کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے آپ نے ریاست سے دور نہیں ہونا، نوکری، مسئلے مسائل اور حکومت سے ناراضگی ہوسکتی ہے اور یہ مسائل پورے پاکستان میں درپیش ہیں لیکن ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا، ریاست سے خلیج کسی صورت ٹھیک نہیں، نوجوان نے پاکستان کے خلاف کسی پروپیگنڈہ کا حصہ نہیں بننا اس ملک کے لئے کام کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے پہلے روز اسمبلی فلور پر وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری نہیں بکے گی ہم نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں بارہ سے سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی کی اور میرٹ کے اس تسلسل کو ہر شعبہ میں متعارف کروا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وعدہ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان آباد کریں گے اور نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے کرپشن کے تدارک کے لیے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جارہا ہے تاکہ ہر سطح پر شفافیت اور دیانت داری کو یقینی بنایا جاسکے۔ موجودہ حکومت نے احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھا ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہمارے دور میں کبھی بھی وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے اینٹی کرپشن کو کسی کو فیور دینے کے لیے فون نہیں گیا احتساب کے اداروں کو مکمل خودمختاری حاصل ہے اور کوئی فرد قانون سے بالاتر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے چیئرمین نے ایک انکوائری میں اپنے ہی سگے بھائی کے خلاف رپورٹ مرتب کی، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ احتساب کا عمل کسی رشتہ داری یا دباؤ کا مرہون منت نہیں۔ یہ نیا بلوچستان دیانت داری، شفافیت اور قانون کی بالادستی کی بنیاد پر کھڑا ہورہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی قوم کا حقیقی سرمایہ اور طاقت ہیں اگر نوجوان دیانت داری، سچائی اور خدمت کو اپنا شعار بنالیں تو معاشرے سے کرپشن، ناانصافی اور بدعنوانی خود بخود ختم ہوجاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی اصل طاقت بندوق نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، باشعور اور ایماندار نوجوان ہیں نوجوان کسی بھی جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں بلکہ تحقیق کو فروغ دیں، حکومت سے نوجوانوں کی ناراضگی ہوسکتی ہے تاہم ریاست نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل عوام کی امانت ہیں جنہیں صرف عوامی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرنے کے لئے پرعزم ہیں، ہر سرکاری افسر، استاد اور طالب علم پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض میں دیانت داری، سچائی اور شفافیت کو بنیادی اصول بنائے۔ کرپشن صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ ذمہ داریوں سے غفلت، اوقات کار میں کوتاہی اور عوامی اعتماد کی خلاف ورزی بھی کرپشن کے زمرے میں آتی ہے۔ بلوچستان سے کرپشن، بدعنوانی، اقرباء پروری کے خاتمے سے یقیناً بڑی تبدیلی آئے گی خاص کر ترقی وخوشحالی کی رفتار تیز ہوگی جس سے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ بلوچستان میں موجود محرومی و پسماندگی کے خاتمے میں مدد ملے گی۔ بلوچستان کے عوام اپنے مسائل کا حل چاہتے ہیں، بنیادی سہولیات چاہتے ہیں، ترقی وخوشحالی چاہتے ہیں جس کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کرپشن کے تمام دروازے بند کریں گے، صوبے میں گورننس کی مثال قائم کرینگے جو مثبت تبدیلی کی راہ ہموار کرے گا۔

BHC clears path for LG polls

In a momentous decision that strengthens the foundations of democratic governance, the Balochistan High Court has delivered a powerful and unequivocal verdict. The court's dismissal of multiple constitutional petitions challenging local body elections is more than just a legal ruling; it is a clarion call for political empowerment, institutional integrity, and the urgent need to bring government back to the people. Promise of local governance in Quetta and beyond has been stuck in a quagmire of legal challenges and delays. Petitioners had raised concerns about the delimitation of constituencies the process of drawing electoral boundaries arguing that it was based on an outdated 2017 census and was fundamentally unfair. These challenges brought the entire election process to a grinding halt, leaving citizens in a state of political limbo and depriving them of their right to choose their local representatives.

The two-member bench, comprising Justice Iqbal Ahmed Kasi and Justice Muhammad Najmuddin Mengal, saw through these delays and made several critical determinations. First and foremost, the court firmly established that the power of delimitation constitutionally rests with the Election Commission of Pakistan. This is a crucial point. By stating that interference in delimitation is not within the court's jurisdiction, the judges have upheld the delicate balance of power enshrined in our constitution. It is a strong message that institutions must be allowed to perform their designated functions without unnecessary judicial overreach. Court found the petitioners' arguments lacking in substance. They failed to present any concrete evidence that voters were being systematically disenfranchised. They could not prove a single violation of legal provisions. Most tellingly, they had not even bothered to file formal objections against the delimitation when they had the chance. This reveals a troubling pattern: it is easier to halt the entire democratic process with broad-stroke legal challenges than to engage constructively within the established system. At the heart of this decision lies a simple, yet profound, principle stated by the court: "The strength and balance of votes is the basis of every elec-

toral system." Democracy is not about creating perfectly drawn maps that satisfy every political group; it is about ensuring a fair and balanced weight for every single vote. The court's ruling affirms that the Election Commission's primary duty is to achieve this balance, and its work should be respected, not perpetually questioned in the absence of solid proof. By withdrawing all interim orders from 2023 and directing the Election Commission to complete the elections "as soon as possible" and "in the public interest," the court has placed the ball firmly back in the Commission's court. The message is clear: no more excuses. The people of Balochistan have waited long enough.

The importance of this decision cannot be overstated. Local governments are the bedrock of a functioning democracy. They are the level of government closest to the people, responsible for everything from clean water and sanitation to local roads and parks. When these institutions are dormant, citizens suffer, and cynicism towards the entire political system grows. A vibrant local government system ensures that resources are allocated based on local needs, not remote political calculations from a provincial or federal capital. It is the first and most important school for political leadership. BHC has done its part. It has cleared the legal underbrush that was blocking the path to elections. It has reaffirmed constitutional mandates and championed the public's right to choose its leaders. Now, the responsibility falls on the Election Commission to act with urgency and integrity to complete the delimitation and announce a firm election schedule. Political parties, too, must respect this verdict and prepare to participate fully, shifting their energy from courtroom battles to the public square. This ruling is a victory for the people of Balochistan. It is a reaffirmation that democracy, though often messy and delayed, remains the best path forward. The journey toward strong, accountable local governance has just received a much-needed green light. It is time to move forward.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: Page No. 24

پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی میں اختلافات، سیاسی بے یقینی کا خاتمہ نہ ہوسکا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

پیپلز پارٹی کے پارلیمانی گروپ میں ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی عروج پر پہنچ گئی۔ بعض ارکان اسمبلی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے دفاع میں میدان میں اتر آئے ہیں۔ پی پی پی کے ارکان صوبائی اسمبلی کے درمیان طنزیہ جملوں کا تبادلہ ہوا۔ رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے صوبائی وزیرزراعت اور بلوچستان میں صدر آصف علی زرداری کے ترجمان میر علی حسن زہری کو بغیر دم کے شیر قرار دے دیا۔ میر علی حسن زہری کا کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ کے بارے میں انہوں نے جو کچھ کہا وہ پارٹی قیادت کو اعتماد میں لے کر کہا۔ حاجی علی مدد جتک نے جس کو خوش کرنا تھا اسے خوش کر دیا، صدر مملکت ملک سے باہر ہیں جیسے ہی آتے ہیں تو اس مسئلہ پر بھی بات ضرور ہوگی۔

پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج نے علی حسن زہری کے وزیراعلیٰ بلوچستان سے متعلق بیانات کے متعلق درمیانی راستہ اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹیوں کے اندر اختلافات ہوتے ہیں، بحیثیت پارٹی کے صوبائی صدر ان کی کوشش ہوگی کہ پیپلز پارٹی کے اراکین اسمبلی میر علی حسن زہری اور میر علی مدد جتک کے درمیان جو باتیں ہوئی ہیں ان غلط فہمیوں کو دور کیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ رہیں گے۔ انہوں نے کہا، ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہتر، لوگوں کے مسائل حل ہوں ۔ اگر کوئی عوام کی خدمت نہیں کرے گا تو اس کے خلاف بات ہوگی چاہے وہ میں ہی کیوں نہیں ہوں۔ پارٹی کے صوبائی صدر کی حیثیت سے وزیراعلیٰ سے متعلق الزامات عائد کرنے پر وہ میر علی حسن زہری کو شوکاز نوٹس جاری نہیں کریں گے۔ علی حسن زہری نے وزیراعلیٰ سے متعلق جو بات کی ہے وہ ثابت کریں گے، تاہم وہ دونوں کو یکجا کرکے خوش کرسکتے ہیں۔ شوکاز نوٹس تب جاری کرتا جب میر علی حسن زہری نے کوئی غلط بات کہی ہوتی۔ میر علی حسن زہری کے اس الزام کہ ان کے دفتر پر ایک سرکاری افسر کا قبضہ ہے، صدر آصف علی زرداری نے اس حوالے سے رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک پر مشتمل تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے جس نے گزشتہ روز صوبائی وزیرزراعت علی حسن زہری کے دفتر کا دورہ کیا اور وہاں پر موجود لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ علی مدد جتک اس حوالے سے جلد رپورٹ مرتب کرکے پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کو ارسال کریں گے۔

ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں بھی اختلافات کھل کر سامنے آگئے ہیں۔ ن لیگ کے رکن صوبائی اسمبلی نواب چنگیز مری نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو حال ہی میں زبردست تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر ان کے خلاف کوئی عدم اعتماد آتی ہے تو اس تحریک کے حق میں پہلا ووٹ ان کا ہوگا۔ انہوں نے بلوچستان میں کرپشن اور نقص امن کا ذمہ دار وزیراعلیٰ بگٹی کو ٹھہرایا۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ بلوچستان میں اقتدار کے اڑھائی اڑھائی سال کا معاہدہ موجود ہے اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور ان کے بعض قریبی ساتھیوں کی یہ کوشش ہے کہ وہ مسلم لیگ ن سے ایسے کسی رکن اسمبلی کو وزارت اعلیٰ کیلئے آگے لائیں جو کہ ان کے زیراثر ہو تاکہ ان کی پالیسیاں اڑھائی سال تک آگے بھی چلتی رہیں۔ ن لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ نے اس کے جواب میں یہ بیان دیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کو اس وقت وفاق اور ملک کی دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کے قائدین کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ وزیراعلیٰ کی سربراہی میں بلوچستان کی مخلوط حکومت صحیح سمت میں چل رہی ہے اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بگٹی میں یہ خاصیت ہے کہ وہ ہر سیاسی و انتظامی فیصلے میں مشاورت کو یقینی بناتے ہیں اور موجودہ حکومت ن لیگ اور پی پی پی کی مرکزی قیادت کی گائیڈ لائن کی روشنی میں ایک جامع منصوبے کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں سیاسی تبدیلی کے حوالے سے لفظی جنگ کا آغاز تو ہو چکا ہے تاہم پی پی پی اور ن لیگ کے بعض ارکان اسمبلی ایسی کسی بھی سیاسی تبدیلی کو روک رہے ہیں۔ پی پی پی کے بعض ارکان اسمبلی تو اڑھائی اڑھائی سال حکومت کے معاہدے سے بھی انکاری ہیں۔ ان کا یہ دعویٰ ہے کہ پانچ سال پی پی پی کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پورے کریں گے، انہیں پی پی پی، ن لیگ اور باپ پارٹی کے ارکان اسمبلی کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ناراض ارکان کو منانے کیلئے بعض شخصیات سرگرم ہوگئی ہیں، اگلے دو ہفتوں کو اس حوالے سے اہم قرار دیا جارہا ہے۔

ادھر بلوچستان عوامی پارٹی کے انٹراپارٹی الیکشن کے بعد موجودہ قیادت کو سخت تنقید کا سامنا ہے۔ خواتین ونگ کی سیکرٹری جنرل روبینہ عرفان کے استعفیٰ کے بعد سابق صوبائی وزیر بشریٰ رند نے بھی پارٹی کی قیادت پر الزام عائد کرتے ہوئے بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ پارٹی کو بعض لوگوں نے ہائی جیک کرلیا ہے۔ پارٹی اپنے منشور سے ہٹ گئی ہے لہٰذا وہ اب بی اے پی کے ساتھ نہیں چل سکتیں۔ بعض سیاسی مبصرین کے مطابق بی اے پی میں مزید استعفے آنے کی بھی باتیں زیر گردش ہیں۔ جب کہ پارٹی کو فعال اور منظم بنانے کیلئے رکن صوبائی اسمبلی اور سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی سرگرم ہیں اور پارٹی ارکان سے رابطوں میں ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ بی اے پی کو اندرونی خلفشار سے نکالنے کیلئے وہ اور ان کے قریبی ساتھی کیا حکمت عملی اپناتے ہیں؟

بلوچستان کی مقامی بیوروکریسی انتظامی عہدوں میں نظرانداز کیے جانے پر سخت نالاں ہے، انہیں اس حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے شکایات ہیں۔ واضح رہے کہ چیف سیکرٹری، بلوچستان میں اپنی ملازمت کا دورانیہ تین سالہ مدت پوری کرچکے ہیں۔ صوبے کی مقامی بیوروکریسی کا کہنا ہے کہ تین سال کی معیاد پوری کرنے کے باوجود ابھی تک وفاقی حکومت نئے چیف سیکرٹری بلوچستان کی تعیناتی کے متعلق ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے، اس کے پس پردہ محرکات اور کارفرما ہاتھ بے نقاب ہونے چاہیں اور بلوچستان سے احمد بخش لہڑی کے بعد صوبے سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ بیوروکریٹ کی تعیناتی ناگزیر ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 OCT 2025

Page No. 23

ژوب کے سرکاری سکولوں کا ایک اہم مسئلہ !!

تحریر: ساروان ناصر

بلوچستان کے ضلع ژوب کے اکثر سرکاری اسکولوں میں گنجائش سے زیادہ طلبہ زیر تعلیم ہیں گنجائش سے زیادہ طلبہ رکھنے والے اسکولوں سے مراد ایسے تعلیمی ادارے ہیں جن میں طلبہ کی تعداد ان کی اصل استعداد سے بڑھ جائے، جس کے نتیجے میں طلبہ اور دستیاب وسائل جیسے اساتذہ، کلاس رومز اور تعلیمی مواد کے درمیان شدید عدم توازن پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکولوں میں زیادہ رش تعلیم کے معیار کو متاثر کرتا ہے، طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور اساتذہ کے لیے ہر طالب علم پر انفرادی توجہ دینا مشکل ہو جاتا ہے۔ جب کلاس روم میں رش زیادہ ہوتا ہے تو توجہ مرکوز کرنا طلبہ کے لیے مشکل ہو جاتا ہے اور اکثر انہیں مایوسی اور ذہنی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تحقیق کے مطابق، او ای سی ڈی ممالک، جن میں 37 ممالک شامل ہیں (بشمول یورپی ممالک اور امریکہ) میں اوسطاً کلاس کا حجم 24.1 طلبہ فی کلاس ہے، جسے عالمی معیار کے طور پر بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ اوسط کلاس سائز طلبہ کے تعلیمی ماحول کو بہتر بناتا ہے، اساتذہ کے لیے ہر طالب علم پر توجہ دینا آسان بناتا ہے اور اساتذہ پر طلبہ کے زیادہ بوجھ کو بھی کم کرتا ہے۔ بدقسمتی سے، ضلع ژوب میں خصوصاً ژوب شہر کے سرکاری اسکولوں میں طلبہ کی تعداد گنجائش سے کئی گنا زیادہ ہے۔ مثال کے طور پر گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول ژوب، جو شہر کے وسط میں واقع ہے، وہاں کلاسوں میں طلبہ کی تعداد تین گنا زیادہ ہے۔ 10 ستمبر 2025 کو جب تین کلاسوں (آٹھویں، نویں اور دسویں) کا مشاہدہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ آٹھویں جماعت میں 92 طلبہ، نویں جماعت میں 68 طلبہ اور دسویں جماعت میں 73 طلبہ بیٹھے ہوئے تھے۔ اس صورتحال کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں، لیکن سب سے بڑی وجہ صوبائی حکومت کی اسکولوں کی تعمیر سے متعلق پیچیدہ پالیسی ہے۔

بلوچستان حکومت کی پالیسی کے مطابق اسکول کی تعمیر کے لیے زمین کمیونٹی کی طرف سے رضاکارانہ طور پر دی جانی چاہیے، جس کے بعد حکومت اس زمین پر اسکول کی عمارت تعمیر کرتی ہے۔ تاہم، ژوب شہر میں زمین کی قیمت بہت زیادہ ہے، اس لیے کوئی بھی شخص مفت میں زمین اسکول کے لیے نہیں دے سکتا۔ یہی وجہ پرائمری اور مڈل اسکولوں کی اپ گریڈیشن میں بھی بڑی رکاوٹ ہے کیونکہ نئے کمرے بنانے کے لیے زمین دستیاب نہیں ہوتی۔ نتیجتاً، ژوب شہر کے سرکاری اسکولوں کی کلاسیں حد سے زیادہ بھیڑ کا شکار ہیں، جس سے طلبہ کی کارکردگی بری طرح متاثر ہوتی ہے، اساتذہ پر دباؤ بڑھتا ہے اور انفرادی توجہ اور بہتر تدریس ناممکن ہو جاتی ہے۔ حکومت بلوچستان، صوبائی نمائندگان، ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے اپیل ہے کہ اس سنگین مسئلے کی جانچ کریں، عملی حکمت عملی بنائیں اور اس پر مؤثر طریقے سے عملدرآمد کریں تاکہ ژوب شہر کے سرکاری اسکولوں میں گنجائش سے زیادہ طلبہ کا مسئلہ حل ہو سکے۔ اس طرح تعلیم کے معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور طلبہ کی تعلیمی کارکردگی کو مثبت سمت دی جا سکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 08 OCT 2025 Page No. 2/1

کیچ کلچرل فیسٹیول: علم، ادب، ثقافت اور عوامی شمولیت کا شاندار امتزاج

تحریر: چاکر بلوچ

کیچ کلچرل فیسٹیول کا حالیہ انعقاد ضلع کیچ کے سماجی و ثقافتی منظرنامے میں ایک ہم آہنگی اور یادگار موقع ثابت ہوا۔ تین روزہ اس ایونٹ نے نہ صرف علاقے کے باسیوں کو خوشی، امید اور فخر کا پیغام دیا بلکہ علم و ادب کی روشنی کو عام کرنے میں بھی سنگ میل کی حیثیت اختیار کی۔ اس فیسٹیول نے یہ ثابت کیا کہ کیچ کے عوام اپنی تہذیب، ثقافت اور علمی ورثے سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ افتتاحی تقریب میں ملک کے نامور سیاسی، سماجی اور علمی شخصیات [illegible] سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر [illegible] میر ظہور احمد بلیدی، سینیٹر جان محمد بلیدی اور [illegible] بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری [illegible] میر اصغر رند اور پارلیمانی سیکرٹری [illegible] کی موجودگی نے ثابت کر دیا کہ بلوچستان کے مسائل کے حل اور یہاں کی ثقافت اور سیاحت کو فروغ دینے کے لیے سب ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ فیسٹیول کے دوران عوامی شرکت غیر معمولی رہی، روزانہ ہزاروں افراد کی شرکت نے یہ پیغام دیا کہ کیچ کے لوگ علم و ادب اور ثقافت کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ سمجھتے ہیں۔ یہ محض ایک میلہ نہیں تھا بلکہ ایک [illegible] یہاں مختلف جماعتوں کے لوگ اکٹھے ہو کر اپنی سیاست اور نظریات کو بالائے طاق رکھ رہے تھے۔

کتابوں کی فروخت اس ایونٹ کی سب سے نمایاں کامیابی رہی۔ 40 لاکھ روپے کی کتابوں کی فروخت نے ثابت کیا کہ یہاں کے عوام میں مطالعے کا رجحان زندہ ہے۔ نوجوان طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد میں کتابوں کی خریداری سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیچ کا مستقبل علمی بنیادوں پر روشن ہے۔ یہ شہر کیچ کی علمی مرکز کے لیے باعث فخر ہے۔ فیسٹیول میں فوڈ اسٹالز اور دیگر اشیاء کی فروخت نے مقامی معیشت کو بھی سہارا دیا اور تقریباً 25 لاکھ روپے کا کاروبار ہوا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ثقافتی سرگرمیاں معیشت کو بھی براہ راست فائدہ پہنچاتی ہیں اور مقامی ثقافت کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی پیدا کرتی ہیں۔ افتتاحی تقریب میں ملک کی سیاسی، سماجی اور علمی شخصیات کی شرکت اس بات کی علامت تھی کہ یہ ایونٹ محض مقامی سطح تک محدود نہیں بلکہ ایک قومی اور فکری حیثیت بھی رکھتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، پروفیسر عبدالرزاق صابر، سینیٹر جان محمد بلیدی اور دیگر شخصیات کے خیالات نے واضح کیا کہ اس فیسٹیول نے علاقائی ثقافت کو نئی طاقت بخشی ہے۔ ڈپٹی کمشنر بشیر احمد بڑیچ کی کوششیں اس فیسٹیول کے کامیاب انعقاد میں مرکزی کردار رکھتی ہیں۔ ان کی دوراندیشی اور عوامی رابطوں نے لوگوں کو اس طرح سے شریک کیا کہ فیسٹیول ایک عوامی تحریک میں بدل گیا۔ ان کی قیادت نے یہ ثابت کیا کہ اگر نیت اور خلوص ہو تو انتظامیہ عوامی مسائل کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور علمی ضرورتوں کو بھی پورا کر سکتی ہے۔

علمی و ادبی پروگرام فیسٹیول کا سب سے قیمتی پہلو تھا۔ ملک بھر سے آنے والے نامور ادیبوں، دانشوروں اور ماہرین نے تربت کو ایک علمی مرکز میں بدل دیا۔ پروفیسر پرویز ہود بھائی جیسے دانشور اور سینئر صحافیوں کی موجودگی نے نہ صرف نوجوانوں کے علم میں اضافہ کیا بلکہ ان کے فکری زاویوں کو بھی وسعت دی۔ یہ فیسٹیول اس بات کی یاد دہانی بھی ہے کہ معاشرے کو خوشحال اور پرامن بنانے کے لیے علمی و ادبی سرگرمیوں کو فروغ دینا ضروری ہے۔ جب عوام کو مثبت اور تعمیری پلیٹ فارم ملتا ہے تو وہ نہ صرف اپنی ثقافت کو زندہ رکھتے ہیں بلکہ ترقی کی راہیں بھی ہموار کرتے ہیں۔ اس فیسٹیول کے انعقاد میں فیسٹیول کمیٹی کے آرگنائزر [illegible] کی سربراہی میں کیچ فیسٹیول کمیٹی کے ساتھیوں کا بھی انتہائی اہم کردار رہا جبکہ تربت پریس کلب، محکمہ ثقافت اور تعلیم سمیت دیگر سرکاری اداروں کا تعاون بھی قابل تحسین ہے۔ میڈیا اور تعلیمی حلقوں نے اس ایونٹ کو کامیاب بنانے میں پل کا کردار ادا کیا۔ طلبہ و طالبات اور عوام الناس کی بھاری تعداد میں شمولیت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ نئی نسل اپنی ثقافت اور علم سے جڑی رہنا چاہتی ہے۔ یہ ایونٹ محض کیچ کے لیے نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے لیے ایک مثال ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور سینیٹر جان محمد بلیدی نے درست فرمایا کہ یہ کامیابی دیگر اضلاع کے لیے بھی ایک رہنما بن سکتی ہے۔

جب علم اور ثقافت کو بنیاد بنایا جائے تو امن، ترقی اور خوشحالی کے دروازے خود بخود کھلتے ہیں۔ گوادر کے مہمانوں کی شمولیت اور آئندہ وہاں ایک بڑے پروگرام کا اعلان اس بات کی علامت ہے کہ یہ روایت آگے بڑھ رہی ہے۔ کیچ نے جو دیا ہے وہ آنے والے دنوں میں بلوچستان کے دیگر علاقوں کے لیے بھی روشنی کا مینار ثابت ہوگا۔ آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ کیچ کلچرل فیسٹیول ایک زندہ مثال ہے کہ کس طرح عوامی شرکت، انتظامیہ کی محنت اور دانشوروں کی موجودگی مل کر ایک ایسے معاشرتی و علمی ماحول کو فروغ دیتی ہے جو نہ صرف ثقافت کو زندہ رکھتا ہے بلکہ مستقبل کی راہوں کو بھی روشن کرتا ہے۔ کیچ کے عوام نے یہ پیغام دیا ہے کہ اگر موقع ملے تو وہ علم و ادب کی ہر شمع کو روشن کرنے کے لیے تیار ہیں